Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل یار تک نہ پہنچے

مریم چوہدری

TV کا شور وہ ابھی کتابیں لے کے پڑھنے کے لئے بیٹھی ہی تھی کہ اسے پھر باہر سے TV بند کر سنائی دیا تو اس نے کتابیں بند کیں اور باہر آ کے اپنے چھوٹے بھائی کو ڈانٹا اور دیا

زکیہ بیگم بچوں کا شور سن کے ٹی وی لاؤنج میں آئیں اور پوچھا کیا ہو گیا ہے کیوں شور کیا ہوا ہے تو فواد نے کہا ماما دیکھیں نا آپی مجھے میچ نہیں دیکھنے دے رہی

حرا: ماما میرے پیپرز ہو رہے ہے اور صبح میرا لاسٹ پیپر ہے آپ کے لاڈلے بیٹے نے اتنا شور کیا ہوا کی مجھ سے بالکل بھی نہیں پڑھا جا رہا

زکیہ بیگم: فواد بیٹا جاؤ آپ بھی جا کے پڑھو اور اب ٹی وی نا چلانا صبح آپکی آپی کا لاسٹ پیپر ہے تو اسے تیاری کرنے دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فواد:ماما آپ ہمیشہ آپی کی سائیڈ ہی لیتی ہیں کبھی تو میری سائیڈ بھی لے لیا کریں کہتا ہوا اٹھ کے اپنے کمرے میں چلا گیا

love you so much حرا:ماما آپ دنیا کی سب سے اچھی ماما ہیں

زکیہ بیگم:چلو جاؤ اب جا کے پڑھو اپنے لاڈلے بھائی کو تو ناراض کر دیا تم نے۔

حرا:ماما آپ فکر نا کریں میں اسے منالوں گی کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اور پڑھنے بیٹھ گئی

یاور ابھی آفس سے آیا ہی تھا کہ رمضان نے آ کے کہا کہ یاور بیٹا آپ کو محمود صاحب بلا رہے ہیں۔

یاور:رمضان چچا آپ چلیں میں چینج کر کے آتا ہوں کہا اور کپڑے اٹھا کے واش روم میں چینج کرنے کے لئے چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور کمرے میں آیا تو رخسانہ بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کے بیٹھی تھی اور محمود صاحب اپنے لیپ ٹاپ پہ مصروف تھے

یاور: جی بابا آپ نے بلایا مجھے

محمود صاحب: ہمم آؤ بیٹا بیٹھو تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے تو یاور ان کے پاس بیڈ پہ بیٹھ گیا اور رخسانہ بیگم بھی سیدھی ہو کہ بیٹھ گئ

رخسانہ: یاور بیٹا ہم سوچ رہے تھے کہ اب تمہاری شادی کر دیں اگر تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے تو بتا دو

یاور: ماما میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا تو آپ پلیز ابھی اس بارے میں نہ سوچیں

محمود صاحب: لیکن بیٹا اب تو تم اپنا بزنس بھی سٹیبل کر چکے ہو تو پھر کیوں انکار کر رہے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: بابا ابھی نہیں پلیز مجھے فورس نا کریں جب مجھے کوئی لڑکی پسند ہو گی تو کر لوں گا شادی۔ آپ آزر کی شادی کر دیں وہ بھی تو اب اپنی تعلیم مکمل کر چکا ہے

رخسانہ: چلو سوچتے اس کے بارے میں بھی لیکن تم بھی جلدی کوئی لڑکی پسند کر لو نہیں تو پھر میں نے جو لڑکی سوچی ہوئی اسی سے کرنا پڑے گی

یاور: او کے ماما کر لوں گا پسند کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

رخسانہ: محمود مجھے لگتا ہے کوئی بات ہے جو یاور ہم سے چھپا رہا آپ نے دیکھا نہیں کچھ دن سے خوش ہے وہ

محمود: ہممم لگتا تو مجھے بھی ہے

یاور ریسٹورینٹ میں بیٹھا کافی دیر سے بار بار ٹائم دیکھ رہا تھا جب عاصم آیا اور چیئر کھینچ کے بیٹھ گیا

عاصم: خیریت مجھے بلایا تم نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: ہوں مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی کہتا ہوا پھر سے اسی لڑکی کے چہرے میں کھو گیا
بھوری آنکھیں گھنی پلکیں پتلے گلابی لب ہنسے تو کلیوں کو بھی کھلنے پہ مجبور کر دے صاف
گلابی رنگت جو کسی بھی دیکھنے والے کا دل اپنی طرف کھینچ لے کمر تک آتے لمبے گھنے بال
گلے میں دوپٹہ ڈالے جو کسی پری سے بالکل کم نہیں تھی ہاتھوں میں پہنی چوڑیوں کی
کھنکھناہٹ جو خاموش لمحوں میں ایک الگ ہی سکون بخش رہی تھی

عاصم: او بھائی اب کچھ بول بھی کیوں بلایا ہے یا میں اٹھ کے چلا جاؤں کہا تو یاور اپنے
خیالوں سے باہر نکلا اور مسکرانے لگا

اوہو مسکراہٹیں لگتا ہمارے ہیرو کو بھی کسی سے محبت ہو گئ ہے

یاور: ہاں یار وہ لڑکی یاد ہے نہ تجھے جو اس دن شاپنگ مال میں ٹکرائی تھی وہ تیرے یار
کے دل میں گھر کر گئ ہے

عاصم: لیکن یار ہم تو اس کے بارے میں نہیں جانتے کہ وہ کون ہے کہاں رہتی ہے پھر
کیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ یاور نے اسکی بات کاٹی اور کہا کہ ہم اسے ڈھونڈیں گیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہمیں ضرور مل جائے گی

****

وہ صبح اذان کی آواز سنتے ہی اٹھ بیٹھی تھی اور اب وضو کرنے واش روم میں چلی گئ وضو کر کہ واپس آئی اور سر پہ نماز والے انداز میں دوپٹہ لیا اور نماز پڑھنے لگی نماز سے فارغ ہوکے وہ جلدی سے اپنی بکس لے کہ بیٹھ گئ تو اس تو تھوڑی دیر میں زکیہ بیگم کمرے میں آئیں اور کہا بیٹا ناشتہ کرلو پھر تم نے جانا بھی ہے اور حنا کو بھی اٹھا دو اور بھیجو اسے کچن میں آکے میری ہیلپ کروائے ہر وقت سوئی رہتی ہے

حرا: ماما سونے دیں ابھی بچی ہے وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ جائے گی آپ پریشان نہ ہوں

زکیہ بیگم: بچی نہیں ہے اب یہ بڑی ہو گئ ہے پتا نہیں کب سدھرے گی یہ کہ کر باہر چلی گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا جلدی سے تیار ہوئی اور موبائل اٹھا کہ اپنے پیارے بھئیا وہاب کو کال کرنے لگی تو ایک دو بیل کے بعد ہی کال اٹھالی گئ

وہاب: ہیلو

حرا: اسلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ؟ اور کیا کر رہے ہیں؟

وہاب: وعلیکم اسلام حرا میری گڑیا میں بالکل ٹھیک ہوں اور ابھی سو کے اٹھاں ہوں تم کیسی ہو؟

حرا: میں ہمیشہ کی طرح بہت پیاری۔۔۔اچھا بھائی مجھے یہ بتانا تھا کہ آج میرا لاسٹ پیپر ہے پلیز دعا کریں اچھا ہو جائے

وہاب: انشااللہ بہت اچھا ہو گا اور ہمیشہ کی طرح میری پیاری سی بہنا فرسٹ ہی آئے گی

حرا: تھینک یو بھائی اب میں فون رکھتی ہوں مجھے دیر ہو رہی

وہاب: بیسٹ آف لک میری گڑیا کہہ کے فون بند کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

حرا باہر آئی تو اختر صاحب ڈائیننگ ٹیبل پہ سربراہی کرسی پر اور زکیہ بیگم دائیں طرف کرسی پہ اور ساتھ ہی چیئر پہ فواد بھی اپنے سکول کی یونیفارم میں بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا

زکیہ بیگم: حرا بیٹا حنا نہیں اٹھی ابھی تک اس نے کالج نہیں جانا کیا؟

حرا: نہیں ماما وہ ابھی تک سو رہی ہے میں دو بار اٹھایا تھا پر وہ نہیں اٹھی لگتا آج بھی اسکا چھٹی کا موڈ ہے

اختر صاحب: پیپر کی کیسی تیاری ہے حرا؟

حرا: پاپا تیاری تو اچھی ہے باقی پیپر دینے کے بعد ہی پتا چلے گا

اختر صاحب: فکر نہیں کرو میرا بچہ انشااللہ اچھا ہو جائے گا

حرا: جی پاپا بس آپ کی اور ماما کی دعا ساتھ ہے تو ضرور اچھا ہو جائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اختر صاحب اور محمود صاحب دونوں چچازاد بھائی ہیں محمود صاحب کے والد نے دھوکے سے ساری جائیداد اپنے نام کروالی تھی جس کی وجہ سے اختر صاحب کے والد اور محمود صاحب کے والد کے درمیان اختلافات ہوگئے اور دونوں بھائی ایک دوسرے سے ہمیشہ کے لئے الگ ہوگئے

محمود صاحب کے والد نے پسند کی شادی کرلی تھی وہ بھی ایک امیر فیملی میں تو رہی سہی کسر اسکی بیوی نے پوری کردی اور محمود صاحب کے والد اپنے تمام رشتہ داروں سے قطع تعلق ہوگئے

محمود صاحب کی ایک ہی بہن تھی عافیہ جو کہ شادی کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ لندن میں رہائش پزیر تھیں اور انکی دو بیٹیاں اقرا اور افرا اور ایک بیٹا احمر ہے

اور عافیہ کی خواہش ہے کہ اسکی دونوں بیٹیوں کی شادی محمود صاحب کے بیٹوں سے ہو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اختر صاحب اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے تھے اور ان کے چار بچے وہاب, حرا, حنا اور سب سے چھوٹا بیٹا فواد ہے۔ اختر صاحب ایک پرائیوٹ کمپنی میں کام کرتے اور زکیہ بیگم سلائی وغیرہ کرتی جس سے گھر کا گزارہ با آسانی ہو جاتا

****

حرا اور فواد کو اختر صاحب نے بس سٹاپ پے چھوڑا اور خود آفس چلے گئے تھوڑی دیر میں فواد کی وین بھی آ گئ تو وہ بھی سکول چلا گیا اب حرا اپنی بس کے انتظار میں تھی کہ یاور کی گاڑی پاس سے گزری جب اسکی نظر حرا پے پڑی تو اس نے گاڑی ریورس کی اور حرا کے پاس آ کے روک دی اور گاڑی کا شیشہ نیچے کیا

یاور: ہیلو مس !!

حرا جو اپنے ہی دھیان میں کھڑی تھی تو یاور کی آواز پہ چونکی اور ہونکوں کی طرح یاور کو دیکھنے لگی

یاور: اگر آپ کو دیر ہو رہی ہے تو بیٹھ جائیں میں چھوڑ دیتا ہوں آپ کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا جو ابھی اچانک یاور کے اس طرح مخاطب کرنے پہ حیران تھی اس طرح گاڑی میں بیٹھنے کی آفر پہ اور بھی گھبرا گئی اور کہا نہ نہ.... نہیں م میری بس آنے والی ہے میں چلی جاؤں گی کہتے ساتھ ہی حرا کی بس آ گئی تو دوڑ کہ بس میں بیٹھی جیسے ابھی اس کی جان نکل جائے گی

یاور حرا کے اس طرح بس میں بھاگ کے بیٹھنے پہ مسکرا دیا اور گاڑی لے کے چلا گیا

****

زکیہ بیگم کمرے میں آئی تو حنا ابھی تک سو رہی تھی

زکیہ بیگم: حنا اٹھ جاؤ دیکھو کیا ٹائم ہو گیا ہے ابھی تک سو رہی ہو

حنا: کیا ماما اتنا پیارا خواب دیکھ رہی تھی آپ نے بھی نہ سارا مزہ خراب کر دیا میری بریانی کا اٹھتے ہوئے منہ بسور کہ کہا

زکیہ بیگم نے حنا کی بات سن کہ حنا کو گھوری دیکھائی تو حنا نے اٹھ کے اپنی ماما کو گلے لگا لیا اور کہا ماما سچی میں بہت مزے کی بریانی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم: چل ہٹ پیچھے تم نے کبھی نہیں سدھرنا پہلے کم کھاتی ہو جو اب تمہیں خواب بھی کھانے کے آنے لگے

حنا: اوکے ماما اوکے لیکن ایک شرط پے آپ کو چھوڑوں گی اگر آپ مجھے آج بریانی بنا کے کھلائیں گی تو

زکیہ بیگم: ساری زندگی ماں سے ہی فرمائشیں کرنا کبھی یہ نہ کہنا کہ ماما آج آپ آرام کریں تو کھانا میں بناتی ہوں

حنا: ارے میری جان سی پیاری ماما جان آپ کے ہاتھ کا ٹیسٹ ہی اتنا اچھا ہے کہ دل کرتا ہے بار بار فرمائش کروں

زکیہ بیگم: بس ہو گیا مکھن لگانے کا کام شروع..... جلدی سے فریش ہو کے نیچے آؤ میں ناشتہ لگاتی ہوں تمہارے لئے اور آج کا لنچ تم نے تیار کرنا ہے مجھے بہت کام ہے وہ آج حمیدہ والوں کے کپڑے بھی تیار کر کے دینے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا: اوکے باس کہتے ہوئے زکیہ بیگم کو سلوٹ مارتی ہے تو زکیہ بیگم مسکراتی ہوئی باہر کو چلی جاتی ہیں

****

رخسانہ بیگم اپنی NGO کے کسی بندے سے بات کر رہی تھی جب آزر غصے میں گھر آیا تو رخسانہ نے آزر کو اس طرح دیکھ کے فون پے کہا کہ صدیقی صاحب میں آپ سے پھر بات کرتی ہوں اور فون بند کر دیا

آزر کمرے میں آیا تو رخسانہ نے پریشانی سے پوچھا کیا ہوا

آزر: موم وہ وہاب میرے ہاتھوں سے مرے گا آج اس نے پھر مجھے کہا ہے کہ ہم دوسروں کے مال پے عیش کر رہے ہیں میں زندہ نہیں چھوڑوں گا اسے آج...... اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے میرے دوستوں کے سامنے ذلیل کرنے کی کہتا ہوا پسٹل اٹھا کے باہر نکل گیا

رخسانہ بیگم پریشانی سے آزر.... آزر میری بات سنو کوئی غلط قدم نہ اٹھانا کہتی رہی اور آزر بنا کوئی بات سنے گاڑی زن سے لے گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

یاور اپنے آفس میں بیٹھا حرا کو سوچ کے مسکرا رہا تھا کہ آفس میں سیکریڑی فیضہ آفس کا ڈور ناک کر کے پوچھتی ہے

Sr can I come?

یاور جو اپنے ہی دھیان میں بیٹھا مسکرا رہا تھا کہ فیضہ کی آواز پہ چونکتا ہے اور مسکراتے ہوئے کہتا ہے

Yes come

فیضہ روم میں اینٹر ہوتی ہے تو یاور کو اس طرح مسکراتے ہوئے دیکھ کہ حیران ہوتی ہے کیونکہ یاور کی شخصیت بہت سنجیدہ اور سخت تھی وہ بلاوجہ کبھی نہیں ہنستے تھے اور ہمیشہ انکا دھیان کام پر ہی ہوتا کبھی کسی نے یاور کو آفس میں فارغ نہیں دیکھا اور نہ مسکراتے ہوئے۔۔۔۔

فیضہ جہاں یاور کو مسکراتے دیکھ کہ حیران ہوتی ہے تو یہ پوچھے بنا نہیں رہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیضہ: سر خیریت آج آپ بہت خوش ہیں؟

یاور: جی مس فیضہ سب خیریت ہے بیٹھیں اور مجھے آج کی میٹینگز کے بارے میں بتائیں

فیضہ: سر آج آپ کی صرف ایک ہی میٹینگ ہے 11 بجے ندیم صاحب سے

یاور: اوکے مس فیضہ آپ مجھے انکی فائل لا کے دیں

* *

حرا پیپر دینے کے بعد شکر ہے پیپر اچھے ہو گئے اب سکون آیا کہتے ہوئے اپنی دوستوں کے ساتھ باہر گراؤنڈ میں بینچ پر بیٹھ گئی

آئمہ: ہاں یار اب کچھ ریلیکس فیل ہو رہا ورنہ مجھے تو بہت ڈر لگا ہوا تھا پتا نہیں کیسے ایگزامز ہوں گے

ماہم ان سب باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے حرا کو مخاطب کرتی اور پوچھتی ہے.......

حرا تم صبح اتنی گھبرائی ہوئی کیوں تھی کیا ہوا؟........تو آئمہ بھی اسکی طرف متوجہ ہو جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا:وہ صبح جب میں کالج میں آنے کے لئے بس سٹاپ پہ کھڑی تھی تو ایک لڑکے نے میرے پاس گاڑی روکی اور مجھے گاڑی میں بیٹھنے کے لئے کہا....

حرا پریشانی سے بتا رہی تھی کہ ماہم نے درشتی سے اس کی بات کاٹی اور کہا

اووووووو.......تو ہماری پری اس لئے پریشان تھی

حرا: ہممم پتا نہیں کون تھا مجھے کہہ رہا تھا کہ اگر دیر ہو رہی ہے تو آپ کو میں کالج چھوڑ دیتا ہوں وی تو شکر ہے کہ بس آ گئی ورنہ میری تو جان ہی نکل جانی تھی

آئمہ: ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی تمہارا چاہنے والا ہو تم ایسے ہی گھبرا رہی

حرا: لیکن میں نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا اور ....

حرا ابھی بول رہی تھی کہ ماہم نے ایک بار پھر اسکی بات کاٹی.............. چلو چھوڑو جو بھی تھا تم پریشان نہ ہو اور اٹھو کینٹین چلو کچھ کھاتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے کہتی ہے اور تینوں کینٹین کی طرف چل پڑتی ہیں

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ جو کہ آزر کے اس طرح غصے میں پیسٹل لے کے جانے پہ پریشان ہوتی ہے بار بار آزر کو فون کرتی ہیں لیکن آزر کال نہیں اٹھاتا تو پریشانی سے محمود کو کال کرتی ہے اور ساری بات بتاتی ہے تو محمود صاحب کہتے ہیں رخسانہ آپ پریشان نہ ہوں میں کرتا ہوں کچھ کہہ کر کال بند کر دیتے ہیں اور خود جلدی میں آفس سے نکلتے ہوئے آکے گاڑی کے پاس آتے ہیں تو ڈرائیور جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولتا ہے تو محمود صاحب بیٹھ جاتے ہیں اور ساتھ ہی آزر کو کو کال ملاتے ہیں جو کہ وہ نہیں اٹھاتا تو محمود صاحب ڈرائیور کو گاڑی تیز چلانے کا کہتا ہے

محمود صاحب کے دو بیٹے یاور اور آزر دونوں کی پرسنیلیٹی میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے

یاور جتنا سلجھا ہوا تمیز دار اور ذمہ دار ہوتا ہے آزر اتنا ہی بگڑا ہوا اور غیر ذمہ دار ہوتا.......یاور زندگی میں جتنا سنجیدہ ہوتا ہے آزر اتنا ہی غیر سنجیدہ اور لاپروا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر جو کے بہت غصے میں وہاب کو مارنے کے لیے جا رہا تھا جیسے ہی کار سے نکلتا ہے تو اس کی گرل فرینڈ فری اس کے پاس آجاتی ہے

فری آزر کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوتی ہے تو اسے اپنے ساتھ کافی پینے کا کہتی ہے

آزر جو بہت غصے میں تھا فری کو دیکھ کے اپنا سارا غصہ بھول جاتا ہے اور فری کے ساتھ کافی پینے ریسٹورینٹ میں چلا جاتا ہے

فری: آزر مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم میرے سامنے ہو ایکسائٹیڈ ہوتے ہوئے کہتی ہے اور چیئر کھینچ کے بیٹھ جاتی ہے

آزر: یقین کر لو میں تمہارے سامنے ہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوخا ہوتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم اتنے عرصے بعد۔۔۔۔۔۔۔ یہاں کب آئی ہو امریکہ سے اور تمہارا ہزبنڈ کیسا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فری: مجھے آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا ہے hubby بہت اچھے ہیں اور میرا بہت خیال بھی رکھتے ہیں

باتیں کرتے ہوئے آزر ویٹر کو بلاتا ہے اور دو کپ کافی لانے کا کہتا ہے

حنا کچن میں کھانا بنانے میں مصروف ہوتی ہے جب پیچھے سے فواد دبے پاؤں آ کے حنا کے کندھے پہ ربڑ کی چھپکلی آرام سے رکھتا ہے تو حنا ڈر کے چیخ مارتی ہے اور کپڑے جھاڑتے ہوئے پیچھے کو بھاگتی تو فواد اور حرا قہقہ لگاتے ہیں....ہاہاہاہا....ہاہاہاہا

حنا: تم دونوں نے مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش کی غصے سے پوچھتی ہے؟

حرا حنا کی بات کو اگنور کرتے ہوئے فواد سے پوچھتی ہے کیا ہم نے حنا کو بیوقوف بنانے کی کوشش کی ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فواد: نہیں آپی ہم نے کوشش نہیں کی آپی حنا تو پہلے ہی بیوقوف ہیں کہتا ہے اور حرا اور فواد دونوں پھر سے قہقہ لگاتے ہیں...ہاہاہاہاہاہاہا ....

حنا: میں ابھی ماما کو تم دونوں کی شکایت لگاتی ہوں غصے میں کہتی ہے اور ماما.........ماما چلاتی ہوئی کچن سے باہر نکل جاتی ہے

حرا: تو کیا خیال ہے میرے شیر بھائی بریانی کھالی جائے اب ہمارا راستہ صاف ہے

فواد: جی آپی جلدی کریں مجھے بہت بھوک لگی ہے کہتا ہے اور ڈائیننگ ٹیبل سے چیئر کھینچ کے بیٹھ جاتا ہے اور حرا اپنے اور فواد کے لیے بریانی ڈالتی ہے پلیٹس میں اور کھانے کی میز پے رکھتی ہوئی چیئر کھینچ کے بیٹھ جاتی ہے تو فواد اور حرا دونوں کھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں

\---

\-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر اور فری کافی پینے کے بعد ریسٹورینٹ سے باہر پارکنگ ایریا میں آتے ہیں تو آزر کی نظر پھر سے وہاب پہ پڑتی ہے اور اس کا خون کھولنے لگتا ہے۔۔۔۔ لیکن فری ساتھ ہوتی ہے تو آزر کچھ نہیں کر پاتا

فری آزر کو غصے میں دیکھتی ہے تو پریشان ہو جاتی ہے

فری: کیا ہوا تمھیں۔۔۔

آزر: نہیں کچھ کچھ نہیں تم چلو ہم چلتے ہیں

رخسانہ کافی پریشان لاؤنچ میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی ہوتی اور محمود صاحب رخسانہ کو کہتے ہیں۔۔۔۔۔ پریشان نہ ہو اور بیٹھ جاؤ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ پھر بھی نہیں بیٹھتی اور چلتے ہوئے کہتی ہے پتا نہیں کس حال میں ہو گا آزر آپ پتہ کریں اسکا ٹھیک تو ہے

محمود صاحب رخسانہ کی بات سنتے ہوئے ایک بار پھر سے نمبر ملاتے ہیں لیکن نمبر اب بھی آف جا رہا ہو تا

یاور گھر آتا ہے اپنے ماں باپ کو پریشان دیکھ کے پریشان ہو جاتا ہے

یاور : کیا ہوا آپ دونوں اتنے پریشان کیوں ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

محمود: ہمیں کیا پریشانی ہونی ہے ایک ہی پریشانی ہے وہ تم اچھے سے جانتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یاور: اووووو تو آپ دونوں آزر کی وجہ سے پریشان ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فکر نہ کریں آ جائے گا وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ: دوستوں کے ساتھ ہو تو نا.........پریشانی سے کہتے ہوئے صوفے پہ بیٹھ جاتی ہے

یاور: کیا مطلب اب کیا کر دیا اس نے ؟؟؟؟؟؟؟

محمود: موصوف آج پسٹل لے کے گئے ہیں وہاب کو قتل کرنے کب سے کال کر رہے پر اسکا نمبر بند جا رہا.......پتا نہیں کہاں پے ہو گا......کہتے ہوئے پھر سے ایک ناکام کوشش کرتے ہیں

یاور: واٹ؟

رخسانہ: بس اللہ تعالیٰ میرے آزر اپنے حفاظت میں رکھے.....آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* *

.........زکیہ بیگم کے فون کی بیل رہی تھی جب وہ لاؤنج میں داخل ہوئی

زکیہ بیگم: ایک تو یہ بچے بھی نا.......مجال ہے فون اٹھالیں کتنی دیر سے بیل ہو رہی......کہتی ہوئی فون اٹھاتی ہیں اور فون کی سکرین پہ وہاب کا نام دیکھتے ہی ان کے چہرے پے مسکان آ گئی اور کال اٹینڈ کرتی ہیں ہیلو!!!!!

وہاب: اسلام و علیکم ماما کیسی ہیں آپ؟؟؟؟

زکیہ بیگم: و علیکم اسلام

الحمد اللہ بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں۔ تم کیسے ہو؟

وہاب: بالکل فٹ ماما اور سنائیں بابا کی طبیعت کیسی ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم: ماشااللہ وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں

وہاب: اور باقی بچہ پارٹی کیسی ہے آپ کو تنگ تو نہیں کرتے

زکیہ بیگم: وہ بھی سب ٹھیک ہیں جب آؤ گے تو خود ہی دیکھ لینا تنگ کرتے ہیں یا نہیں

وہاب: ہاہاہاہا........اوکے ماما میں نے آپ کو یہ ہی بتانے کے لیے کال کی تھی کہ میں کل آرہا ہوں پھر جو بھی آپ کو تنگ کرتا میں آ کے اس کے خوب کان کھینچوں گا............

زکیہ بیگم: ہاہاہاہا اچھا بیٹا تم آؤ تو سہی پھر کان بھی کھینچ لینا اپنے بہن بھائیوں کے

وہاب: جی ماما انشااللہ کل آپ کے پاس ہوں گا لیکن آپ بچوں کو بتایئے گا نہیں میرے آنے کا کل ان سب کو سرپرائز دوں گا

زکیہ بیگم: اچھا بیٹا نہیں بتاتی تم آجاؤ پھر خود ہی بتا دینا

وہاب: تھینکیو سو مچ ماما......اپنا خیال رکھئے گا....اللہ حافظ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم فون بند ہونے کے بعد بیٹھی مسکرا رہی تھی کہ باہر گیٹ پہ بیل ہونے لگتی وہ اٹھ کے جاکے دروازہ کھولتی ہیں تو اختر صاحب اندر آتے اور بائیک کھڑی کرتے ہیں

زکیہ بیگم: آج آپ جلدی آ گئے طبعیت تو ٹھیک ہے نا آپکی؟؟؟

اختر صاحب: جی جی بالکل ٹھیک ہے طبعیت۔کام جلدی ختم ہو گیا تھا آفس میں تو میں نے سوچا آج بچوں کے ساتھ ٹائم گزار لوں....کہتے ہوئے لاؤنج میں آ کے بیٹھ جاتے ہیں

زکیہ بیگم پانی کا گلاس اختر صاحب کو دیتے ہوئے.....یہ تو آپ نے بہت اچھا کیا جلدی آ گئے

اختر صاحب: پانی کا گلاس لیتے ہیں اور زکیہ کو خوش دیکھتے ہوئے پوچھتے ہیں آج لگتا آپ کی اپنے بیٹے سے بات ہوئی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم: آپ کو کیسے پتا چلا کہ میری وہاب سے بات ہوئی ہیں کہتی ہے اور ساتھ والے صوفے پہ بیٹھ جاتی ہیں

اختر صاحب: آپ کے چہرے پہ جو سمائل ہے نا وہ سب بتا دیتی ہے.......... کیسا ہے وہ ؟؟؟؟

زکیہ بیگم: ٹھیک ہے وہ آپ کی طبعیت کا پوچھ رہا تھا

زکیہ بیگم اختر صاحب کو بتا رہی ہوتی کہ انکی وہاب سے کیا بات ہوئی ہے اتنے میں حرا حنا اور فواد بھی اندر آ جاتے ہیں شور کرتے ہوئے

زکیہ بیگم بچوں کو آتے دیکھ کہ لو آ گئے آپ کے لاڈلے بچے کر لیں ان سے باتیں میں چائے بنا کہ لاتی ہوں کہتی ہوئی اٹھ کے کچن کی طرف جانے لگتی ہیں کہ پیچھے سے حرا کی آواز آتی ہے

حرا: ماما کون پوچھ رہا تھا بابا کی طبعیت کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اختر صاحب: وہاب کی کال آئی تھی بیٹا اسی کا بتا رہی تھیں تمہاری ماما

حنا: ماما بھائی کب آ رہے ہیں؟؟؟ مجھے بھائی کے ساتھ شوپنگ پہ جانا تھا

زکیہ بیگم: آ جائے گا جب آنا ہوا اور خبر دار جو تم لوگوں نے وہاب کو شوپنگ پہ جانے کے لیے تنگ کیا انگلی اٹھا کے وارن کرتے ہوئے کہتی ہے تو اختر صاحب زکیہ کے اس طرح بچوں کو وارن کرنے پہ قہقہ لگا کے ہنستے ہیں اور کہتے ہیں بیٹھ جاؤ بیگم آج چائے ہم حنا کے ہاتھ کی پیئں گے

حنا اپنے بابا کہ منہ سے چائے بنانے کا سن کہ اوکے بابا ابھی لائی چائے کہتی ہوئی اٹھ کے کچن کی طرف چل پڑتی ہے تو پیچھے سے فواد اور حرا قہقہ لگا کے ہنستے ہیں اور ایک دوسرے کو چپ رہنے کا اشارہ کرتے ہیں

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کا ایک بج رہا تھا اور آزر ابھی تک گھر نہیں آیا۔۔۔۔رخسانہ بیگم کی پریشانی اب مزید بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔وہ مسلسل کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے آزر کے لئے دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔رخسانہ بیٹھ جاؤ ایسے پریشان ہو گی تو تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی۔۔۔۔۔

رخسانہ: کیسے پریشان نہ ہوں۔۔۔۔آپ بھی تو کچھ نہیں کر رہے پتا نہیں میرا بچہ کس حال میں ہو گا۔۔۔۔میں بتا رہی ہوں آپ کو اگر میرے آزر کو کچھ ہوا تو میں۔۔۔۔۔۔۔۔

رخسانہ اس سے پہلے کہ مزید کچھ بولتی آزر کی گاڑی کی آواز رخسانہ اور محمود صاحب کی سماعتوں سے ٹکراتی ہے۔۔۔۔۔۔۔لو آ گیا آپکا صاحب زادہ اب پریشان ہونا بند کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔رخسانہ محمود صاحب کی بات کو اگنور کرتے ہوئے جلدی سے اپنے کمرے سے نکل کے لاؤنج میں آتی ہے تو محمود صاحب بھی اٹھ کے رخسانہ کے پیچھے آتے ہیں۔۔۔۔۔آزر جیسے ہی اندر لاؤنج میں داخل ہوا رخسانہ آزر کے قریب جاتے ہی اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے لیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔کہاں تھے اتنی دیر سے اور تمہارا سیل کیوں آف جا رہا تھا؟؟؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر: کیا ہو گیا ہے موم میں دوست کے ساتھ تھا

رخسانہ: لیکن تم تو..........

آزر: بچ گیا آج وہ میرے ہاتھوں سے پر چھوڑوں گا نہیں میں اسے۔۔۔۔غصے سے کہتے ہوئے رخسانہ کر ہاتھ نیچے کرتا ہے

محمود صاحب: تم ایسا ویسا کچھ نہیں کرو گے پتا بھی ہے ہم تمہاری وجہ سے کتنے پریشان تھے جب سے تمہاری ماں نے بتایا کہ تم وہاب کو مارنے گئے

آزر: میں نے تو نہیں کہا تھا آپ کو کہ میرے لیے پریشان ہوں

رخسانہ: آزر یہ تم کیسے بات کر رہے ہو اپنے ڈیڈ سے

آزر: جیسے کرنی چاہیے آور آپ لوگ اب میری فکر کرنا چھوڑ دیں بچہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔اپنا اچھا برا سمجھتا ہوں اور ڈیڈ آپ کا ہی رشتہ دار ہے نا وہ جس نے مجھ سے بدتمیزی کی ہے۔۔۔۔آج بچ گیا ہے وہ سالا پر چھوڑوں گا نہیں میں اسے۔۔۔۔۔ایسی موت ماروں گا کہ اس کی سات پشتیں بھی یاد رکھیں گی کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے۔۔۔۔ آزر کے آگے زبان چلانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔۔۔۔ کہتا ہوا غصے سے

سے پیر پٹکتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا

پیچھے رخسانہ اور محمود صاحب کو ایک نئ پریشانی میں مبتلا کر گیا۔۔۔۔۔۔

رخسانہ: آپ پلیز کچھ کریں محمود اگر اس نے وہاب کو غصے میں قتل کر دیا

اور۔۔۔۔۔۔ کہتے ہوئے چپ ہو گئی کیونکہ اس سے آگے وہ کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی

تھی

محمود: کیا کروں میں تم تو جانتی ہو اس کے غصے کو جب تک اپنی بے عزتی کا بدلہ نا لے اسے

چین نہیں آنا پھر چاہے خود کو کتنا ہی نقصان اٹھانا پڑے

رخسانہ: محمود کچھ بھی کرو اسے باہر بھیج دو پر میں اپنے آزر کو کبھی بھی کھونا نہیں چاہتی

جہاں محمود صاحب آزر کی باتوں کی وجہ سے ٹینشن میں تھے وہیں رخسانہ کی اسے باہر بھیج

دو والی بات پر کچھ سوچنے لگے

محمود میں کہہ رہی ہوں اگر میرے آزر کو کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود: پریشان نہ ہو کر تا ہوں کچھ چلو اب کمرے میں۔۔۔ تم بھی سو جاؤ صبح سوچتے ہیں کچھ۔۔۔۔۔۔ کہہ کر کمرے میں چلا گیا تو رخسانہ بھی محمود کی پیروی کرتے ہوئے کمرے میں آ کے لیٹ گئ

****

اختر صاحب کی آنکھ کھلی تو زکیہ بیگم مسّلے پہ بیٹھی اپنے بچوں کی صحت و تندرستی اور کامیابی کی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اختر صاحب کچھ دیر زکیہ کو ایسے دعائیں کرتا دیکھتے رہے۔۔۔۔ اگر اپنے بچوں کی لسٹ پوری ہو گئ ہو تو مجھ غریب کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد کر لیں مسکراتے ہوئے کہتے ہیں تو زکیہ بیگم دعا مانگ کہ اپنے منہ پہ ہاتھ پھیرتی ہیں اور جائے نماز تہ کر کے رکھتے ہوئے کہتی ہیں آپ کب اٹھے ؟؟؟؟

اختر صاحب: جی اٹھ گیا جناب آپ تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرنے میں اتنی مصروف تھیں کہ آپ ہمارے لیے دعا کرنا بھول ہی گئیں اور آپ کو ہمارے اٹھنے کی بھی خبر نا ہو سکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم: میں آپ کو بھلا کیسے بھول سکتی ہوں سب سے پہلے دعا ہی آپ کے لیے کرتی ہوں۔۔۔۔ آپ میرے مجازی خدا ہیں آپ کے بنا میں نامکمل ہوں اور میں اپنی ہر سانس کے ساتھ آپ کے لیے دعا کرتی ہوں۔۔۔۔ اللہ تعالٰی آپ کا سایہ ہمیشہ مجھ پر اور میرے بچوں پر قائم رکھے۔۔۔۔۔ آمین دونوں یک زبان کہتے ہیں۔۔۔۔۔ چلیں آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لیے چائے بنا کے لاتی ہوں اور بچوں کو اٹھاتی ہوں تو ساتھ میں ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔ کہتے ہوئے روم سے باہر چلی گئ اور اختر صاحب اٹھ کے واش روم میں چلے گئے

زکیہ بیگم چائے بنا کے کپ میں انڈیل رہی تھیں کہ باہر گیٹ پہ بیل ہونے لگی تو چائے وہیں چھوڑ کہ گیٹ کی طرف چلی گئ اور منہ میں بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولنے لگی کہ اللہ خیر صبح صبح کون آگیا ہے۔۔۔ دروازہ کھولا تو سامنے وہاب کھڑا تھا

چہرے پے مسکراہٹ سجائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم نے وہاب کو دیکھا تو ان کا چہرا بھی خوشی سے کھل اٹھا۔۔۔۔۔۔

سرپرائز ماما۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہوئے وہاب زکیہ بیگم کے سینے سے لگ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آگیا میرا بیٹا کہتے ہوئے وہاب کا ماتھا چامتی ہیں

وہاب: جی ماما کیسا لگا صبح صبح گفٹ

زکیہ بیگم: بہت ہی زبردست۔۔۔۔۔۔۔وہاب کو پیار کرتے ہوئے اندر چلنے کا کہتی ہیں

وہاب اور زکیہ بیگم اندر داخل ہوتے ہیں تو اختر صاحب بھی اپنے دھیان میں چلتے ہوئے بازو پہ واچ لگاتے ہوئے لاؤنج میں آجاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کون تھا باہر صبح صبح۔۔۔۔۔جیسے ہی آنکھیں اوپر اٹھا کے دیکھتے ہیں تو وہاب کو دیکھ کہ انکا چہرہ بھی خوشی سے دمک اٹھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہاب اور اختر صاحب آپس میں ملتے ہیں

زکیہ بیگم: تم بیٹھو اپنے بابا کے ساتھ میں بچوں کو اٹھاتی ہوں

وہاب: ماما میں اٹھاتا ہوں انہیں آپ ہمارے لیے چائے بنا لیں

اختر صاحب: جی بیگم آپ چائے بنائیں وہاب آگیا اب خود ہی اٹھا لے گے سب کو مسکراتے ہوئے کہتے ہیں تو وہاب حنا اور حرا کو اٹھانے چلا جاتا اور زکیہ بیگم چائے لینے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب کمرے میں داخل ہوا تو حرا اور حنا ابھی تک سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہاب نے پانی والا جگ اٹھایا اسے پانی سے بھرا اور حرا کے منہ پہ انڈیل کر اب باقی پانی حنا کے منہ پہ ڈال دیتا ہے وہ دونوں گھبرا کہ اٹھتی ہیں تو وہاب کھڑا ہنس رہا ہوتا ہے

حرا اور حنا جتنے غصے میں اٹھ کہ بیٹھتی ہیں وہاب کو دیکھ کہ اتنا ہی خوش بھی ہوتی ہیں

وہاب: کیسا لگا سرپرائز مزہ آیا۔۔۔ہنستے ہوئے پوچھتا ہے

ایسے سرپرائز دیتے ہیں سارا ہمیں بھگو دیا۔۔اللہ پوچھے گا آپ سے کیسے ہمیں گیلا کیا ۔۔حرا نے منہ بسور کہ کہا تو وہاب اپنی بہن کی معصوم سی دھمکی پہ ہنسا جب کہ حنا ابھی تک اس اچانک آنے والے سیلاب کا سوچ رہی تھی اور اپنے گیلے کپڑے دیکھ رہی تھی

چلو تم دونوں جلدی فریش ہو کے نیچے آؤ میں تب تک فواد کو بھی اٹھا لوں تو پھر ساتھ مل کہ ناشتہ کرتے ہیں وہاب کہہ کے دروازہ کی طرف بڑھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا: کپڑے چینج کر کے آتے ہیں ہم پر صبح صبح اس طرح سیلاب لانے کی سزا آپ کو بھی ملے گی اب تیار رہیۓ گا آپ بھی

وہاب جو دروازہ کھولنے لگا تھا حنا کی بات سن کے پیچھے کو مڑا اور حنا کی ناک کو زور سے پکڑ کے کھینچا۔۔۔اچھا جی تو اب ہماری بلی ہمیں سزائیں سنائے گی چلو دیکھتے ہیں کہتے ہوئے حنا کی گال پہ بھی چٹکی کاٹ کہ روم سے نکل گیا۔۔۔

حنا جو ابھی تک اپنے کپڑے گیلے ہونے کا افسوس منا رہی تھی اب ناک اور گال پکڑ کہ بیٹھ گئ اور حرا اسکی حالت دیکھتے ہوئے کھکھلا کہ ہنستی ہے اور الماری سے کپڑے نکال کے واش روم میں گھس گئ۔۔۔حنا وہی بیٹھی بدلہ لینے کا سوچ رہی۔۔۔

پھر دماغ میں کچھ آتے ہی اس کے ہونٹوں پہ ایک شیطانی سی مسکراہٹ آئی اور اٹھ کے الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔اتنی دیر میں حرا فریش ہو کہ باہر آئی اور حنا کو بھی چینج کرنے کا کہہ کے باہر نکل گئ تو حنا بھی فریش ہونے کے لئے واش روم میں چلی گئ

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور کچھ دن سے مسلسل اس بس سٹاپ پہ جاتا اور حرا کا انتظار کرتا کہ شاید وہ اسے دوبارہ نظر آ جائے اور حرا کو دیکھ کے اس کے بے چین دل کو قرار آ جائے۔۔۔جب کالج والی بس گزر جاتی تو وہ ناامید ہو کے اپنے آفس چلا جاتا

یاور نہیں جانتا تھا کہ حرا کو اس دن بس سٹاپ پے اس نے آخری بار دیکھا تھا اور حرا اب کبھی اسے اس بس سٹاپ پے کبھی نظر نہیں آئے گی۔۔اور اب یہ انتظار لمبا ہو جائے گا۔۔۔

یاور کا آج آفس کے کام میں بالکل بھی دل نہیں لگ رہا تھا اس کا دل بس اسے دیکھنے کو جر رہا تھا کہ کسی بھی طرح بس ایک جھلک اسے دیکھ لے تو اسے قرار آ جائے۔۔عاصم کو یاور کے آفس میں آئے ہوئے پانچ منٹ ہو گئے تھے لیکن یاور اپنے ہی خیالوں میں کھویا ہوا تھا کہ اسے عاصم کے آنے کا بھی پتا نا چلا۔۔۔حوش تب آیا جب عاصم نے پانی کا گلاس یاور پر گرایا تو وہ ہڑبڑا کے سیدھا ہوا

........یاور: تم کب آئے اور یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور مزید کچھ کہتا اس سے پہلے عاصم نے اس کی بات کاٹی تب جب تم کسی کے خیالوں میں بہت گم تھے اور میرے آنے کی خبر بھی نا ہوئی اور یہ پانی تمہیں حوش میں لانے کے لئے گرایا۔۔۔اور کچھ۔۔۔؟؟؟

بھائی میرے میری بات سن وہ لڑکی کون ہے کہاں کی ہے تو اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اور نا ہی دوبارہ کبھی تمہیں نظر آئی تو بہتر ہے اسے بھول جا

یاور: میں اسے نہیں بھول سکتا اور مجھے امید ہے وہ دوبارہ مجھے ملے گی ابھی کچھ دن پہلے میں نے اسے بس سٹاپ پے دیکھا تھا

عاصم: اوووووو۔۔۔۔مطلب ملاقات ہو گئی اور ہمیں بتایا بھی نہیں منہ بسور کے کہتا ہے۔۔۔۔مرضی ہے تیری بھئی اب تم نے ہمیں پرایا بھی کر دیا

یاور: پوری بات تو سن لو پہلے بعد میں ناراض ہونا

عاصم: چل بول منہ ٹیڑھا کر کے کہتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: وہ بس سٹاپ پے کھڑی تھی میں نے اسے دیکھا تو گڑی بیک کی اور اس کے پاس جا کے اس بات کرنے کی کوشش کی پر وہ گھبرا گئی آور اسی ٹائم اس کی بس آ گئی اور وہ چلی گئی.... افسردہ ہوتے ہوئے بتاتا ہے

عاصم: مطلب اسے دیکھا ہے بس آور بات ابھی تک وہیں ہے نہ نام پتا اور نہ اس کے بارے میں کوئی اور معلومات ہے؟؟؟؟

یاور: .... ہممم

تم بتاؤ چائے پیو گے

عاصم: نیکی اور پوچھ پوچھ...... جلدی سے منگوا لے

یاور رسیور کان سے لگاتے ہوئے دو کپ چائے۔۔۔ کا کہتے ہوئے رسیور رکھتا ہے اور عاصم کی طرف متوجہ ہوتا ہے

عاصم: میری پرسوں انگیجمنٹ (منگنی) ہے میں تمہیں انوائیٹ کرنے آیا تھا کارڈ یاور کی طرف کرتے ہوئے کہتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: تمہاری منگنی ہے اور تم مجھے اب بتا رہے ہو اتنی دیر سے کہتے ہوئے ایک زور دار گھونسا عاصم کو مارتا ہے

عاصم: او بھائی مجھے شادی بھی کرنی ہے تم مجھے لگتا ہے پہلے ہی مار دو گے اور ایک زور دار گھونسا یاور کو بھی ملتا ہے

اتنی دیر میں چائے آجاتی ہے پھر وہ دونوں چائے پیتے ہوئے باتیں کرتے ہیں

****

حرا......حرا.....وہاب مسلسل حرا کو آوازیں دے رہا تھا حنا اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے کیا ہوا بھائی

وہاب: ماما کہاں ہیں اور حرا کدھر ہے

حنا: ماما تو رضیہ آنٹی کے گھر گئی ہیں ان کے کپڑے دینے۔۔۔

وہاب: اور حرا کہاں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا:وہ تو فواد کے ساتھ بازار گئی ہے کل اسکی دوست کی منگنی ہے نا۔۔ آپ نے شرٹ پریس کروانی مجھے دے دیں میں کر دیتی ہوں۔۔ حنا وہاب کے ہاتھ میں شرٹ دیکھتے ہوئے کہتی ہے

وہاب:ہاں تم کر دو پریس زرا جلدی کرنا مجھے کسی کام سے جانا ہے۔۔۔ وہاب حنا کو شرٹ دیتا ہے اور اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے

وہاب کی شرٹ پکڑتے ہی حنا کے ہونٹوں پہ شیطانی مسکراہٹ آتی ہے اور وہ شرٹ لے کے پریس کرنے کی بجائے قینچی اٹھاتی ہوئے اپنے روم میں جاتی ہے۔۔ بیڈ پے شرٹ کو پھیلاتے ہوئے درمیان سے دل کی شیپ کاٹ دیتی ہے اور باقی کی شرٹ پی چھوٹے چھوٹے سوراخ نکال دیتی ہے۔۔۔ گلے کے ساتھ ساتھ ایلفی لگا کے جوڑا اور اوپر ہلکی سی گلو سے سرخ رنگ کا پیپر چپکایا تاکہ کوئی بھی سوراخ نظر نہ آئے سوائے دل والے سوراخ کے پھر باہر آ کے اسے استری والی میز پہ رکھ دیتی ہے ایسے جیسے پریس کر کے رکھی ہو اور خود لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب باہر آتا اور اپنی شرٹ کو سلیقے سے پریس کر کے رکھے ہائے حیران ہوتا ہے کہ آج حنا نے کوئی کام ڈھنگ سے کر دیا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ اب اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے

جیسے ہی وہاب شرٹ اٹھا کے پہننے لگا تو اسکا گلا ہی نہیں کھل رہا تھا۔۔

وہاب کو اس طرح شرٹ کے گلے کے ساتھ گھلتے ہوائے دیکھ کے حنا زور زور سے ہنستی ہوئی وہاب سے کہتی ہے لائیں مجھے دیں میں کھول دوں اور قینچی اٹھا کے شرٹ کا گلا کاٹ دیتی ہے

وہاب پھر سے اٹھاتا ہے شرٹ تو اوپر سے سارے کاغذ اترنا شروع ہو جاتے۔۔وہاب جیسے جیسے کاغذ اتارتا ہے اپنی شرٹ کی حالت دیکھ کے افسردہ ہوتا ہے اتنے میں زکیہ بیگم بھی آجاتی ہیں۔۔۔وہاب کو اس طرح پریشان دیکھ کے...... کیا ہوا اتنے پریشان کیوں کھڑے ہو؟؟؟زکیہ بیگم پوچھے بنا نہیں رہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب: ماما دیکھیں میری شرٹ کا کیا حال کر دیا ہے آپ کی حنا نے..... افسردہ چہرے کے ساتھ کہتا ہے

زکیہ بیگم صوفے پہ بیٹھتے ہوئے شرٹ کو دیکھتی ہیں اور حنا کو اچھی خاصی سلواتیں سناتی ہیں۔۔ کھڑی ہو تو بے غیرت بھائی کی شرٹ کا نقصان کر دیا اور نیچے سے چپل اٹھا کے مارتی ہیں حنا کو جو کہ وہ ادھر ادھر بھاگتے ہوئے انکا نشانہ خطا کر دیتی ہے پھر زکیہ بیگم دوسری چپل اٹھا کے مارتی ہیں تو حنا نیچے بیٹھ جاتی ہے اور یہ چپل لگی ٹھا حرا کے سر پے جو شاپنگ کر کے آئی تھی اور اب وہ اور وہاب اندر لاؤنج میں داخل ہو رہے تھے۔۔۔

حرا اچانک چپل لگنے پر چیخ مارتے ہوئے سر کو پکڑتی ہے تو زکیہ بیگم بھی پریشان ہو جاتی ہیں۔۔ وہاب اور زکیہ بیگم دوڑ کے حرا کی طرف جاتے ہیں۔۔ حرا جلدی حوش سمبھالتے ہوئے جب وہاں کا جائزہ لیتی ہے تو اسے یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگتی کہ یہ چپل حنا کو لگنی تھی جو حنا کے نیچے بیٹھنے کی وجہ سے اسے لگی ہے

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹرن ٹرن۔۔۔۔ہیلو

ہیلو بھائی اسلام و علیکم!

کیسے ہیں آپ؟

.....و علیکم اسلام! ٹھیک تم سناؤ کیسی ہو

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔حال احوال کے بعد کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد۔۔۔۔بھائی ہم لوگ دو دن بعد کی فلائٹ سے پاکستان آ رہے ہیں۔۔۔۔اور اس بار کچھ بڑا پلان بنا لیں میں اب کی بار اقرا آور افرا دونوں کے ہاتھ پیلے کرنا چاہتی ہوں

۔۔۔

محمود صاحب: رفعیہ تم آ جاؤ پھر کرتے ہیں پلان اور بچوں سے بھی پوچھ میں۔۔۔

رفعیہ: اب میں نے کوئی بہانہ نہیں سننا بہتر ہے آپ میرے آنے سے پہلے ہی یاور اور آزر سے بار کر لیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود صاحب: نہیں بناتا بہانہ میں تو خود چاہتا ہوں کہ بچوں کی شادی ہو جائے تو گھر میں کچھ رونق ہو جائے گی لیکن ایک بار پوچھنا تو ہے نا بچوں سے اس لئے کہہ رہا ہوں کہ تم آ جاؤ۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔جی بھائی مجھے امید ہے آپ منالیں گے بچوں کو.... چلیں اب میں فون رکھتی ہوں اللہ حافظ

اللہ حافظ

محمود صاحب فون بند کرنے کے بعد وہیں صوفے پہ بیٹھ گئے اور سوچنے لگے۔۔۔رخسانہ اپنی این جی او کے سلسلے میں کسی کام سے جا رہی تھیں تو لاؤنج سے گزرتے ہوئے محمود کو گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے دیکھ کے۔۔۔کیا سوچ رہے ہیں آپ؟ اور کچھ پریشان بھی لگ رہے خیریت تو ہے؟

محمود رخسانہ کی آواز سن کے اپنی سوچوں سے باہر آتے ہیں۔۔۔ہوں ہاں کچھ نہیں تم بتاؤ کہیں جا رہی ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ: ہاں میری این جی او کا کچھ کام ہے اسی سلسلے میں ایک دو پارٹیز سے ملنا ہے میں رات تک آجاؤں گی پھر بات کریں گے آپ کی پریشانی کے بارے میں۔۔۔مجھے ابھی دیر ہو رہی میں نے ٹائم لیا ہوا ہے ورنہ اپکی بات سنتی

محمود: تم جاؤ جب آؤ گی تو بات کر لیں گے

رخسانہ: او کے اللہ حافظ ...... کہتے ہوئے باہر نکل جاتی ہیں اور محمود نے رخسانہ کو دور تک جاتے ہوئے دیکھا تھا

* *

آج حرا کی دوست آئمہ کی منگنی ہے۔۔۔ماہم اور حرا کو اس کی دوست نے بہت فورس کیا تھا کہ تم نے لازمی آنا ہے ورنہ میں تم دونوں سے ناراض ہو جاؤں گی۔۔

دیکھ لو ان کو ابھی تک نہیں آئی میں نے اتنی بار کہا تھا کہ تم دونوں نے لازمی آنا ہے اور سب سے پہلے آنا ہے۔۔۔ آئمہ حرا اور ماہم کو ابھی تک نہ آنے پے مسلسل کوس رہی تھی اور اب سلواتیں بھی سنانے والا کام بھی کر رہی تھی۔۔اس سے پہلے کہ آئمہ مزید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان دونوں کو کوستی آئمہ کی فرح آئمہ کی ماما آئمہ کے کمرے میں آئی اور اسے نیچے آنے کے لئے کہا

آئمہ: ماما دیکھیں ناوہ دونوں ابھی تک نہیں آئی رونے والا منہ بنا کے کہتی ہے

فرح: آجائیں گی بیٹا تم پریشان نہ ہو اور چلو نیچے

آئمہ: نہیں ماما جب تک وہ چڑیلیں نہیں آتی مجھے نہیں جانا نیچے۔۔

فرح: لیکن آئمہ نیچے مہمان بیٹھے انتظار کر رہے ہیں میں انہیں کیا کہوں گی کہ تم کیوں نہیں آرہی

آئمہ: ماما آپ کہہ دیں کہ ابھی تیار ہو رہی ہے۔۔پانچ منٹ اور انتظار کر لیں اگر وہ نا آئیں تو پھر میں چلوں گی۔۔۔

فرح: چلو ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں تم تب تک فون کر کے پوچھ لو ان سے......کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

آئمہ اب فون اٹھاتے ہوئے ان دونوں کو ایک بار پھر سے سلواتیں سنانے لگی اور ساتھ ساتھ حرا کے گھر کال بھی کرنے لگی لیکن بیل جاتی رہی اور فون کسی نے نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھایا........اس سے پہلے کہ آئمہ مزید سلواتیں سناتی حرا اور ماہم اس کے کمرے میں آگئیں اور آ کے آئمہ کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ ہٹاؤ اپنے ہاتھ اور مجھ سے بات نہیں کرو تم دونوں.....پتا بھی ہے کب سے انتظار کر رہی ہوں تم دونوں کا

حرا : یار ٹریفک جام تھا اس لیے دیر ہو گئی اب موڈ ٹھیک کرو اپنا پلیز....اتنا پیارا میک اپ کیا ہوا ہے اس طرح ناراض ہو کے پوری بھینس لگ رہی ہو

آئمہ: کیا کہا میں بھینس لگ۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ آئمہ کچھ بولتی فرح پھر سے کمرے میں آتی ہے۔۔ حرا..ماہم بیٹا اسے نیچے لے آؤ مہمان انتظار کر رہے ہیں

ماہم: جی آنٹی آپ چلیں ہم آتے ہیں

فرح: آئمہ بیٹا جلدی آ جانا مجھے پھر سے نہ بلانے آنا پڑے کہہ کر کمرے سے چلی گئی.

حرا آئمہ کا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے.... چلو دلہن صاحبہ اب منہ سیدھا کرو اور جا کے انگوٹھی پہنو

حرا کے اس طرح کہنے پے تینوں کھلا کے ہنستی ہیں.....حرا اور ماہم آئمہ کو لے کے نیچے سٹیج پر آتی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئمہ نے آج مالٹا رنگ کی شرٹ اور نیلے رنگ کا لہنگا پہنا ہوا تھا.....اوپر مہارت سے میک اپ کیا ہوا۔۔جو اس طرح تیار ہو کہ کسی پری سے کم ہر گز نہیں لگ رہی تھی

عاصم نے آئمہ کو دیکھا تو اسے اپنی دھڑکن رکتی ہوئی محسوس ہوئی

آئمہ ساتھ بیٹھی تو عاصم نے اس کے کان میں سر گوشی کی۔۔۔ آج لگتا میڈم کا قتل کرنے کا ارادہ ہے۔۔ آئمہ عاصم کی بات سن کے مسکراتی ہے۔۔۔جی بالکل آپ کو قتل کرنا ہے تو عاصم بھی آئمہ کی بات سن کے مسکرا دیتا ہے.

اس کے بعد رسم شروع ہو جاتی ہے پہلے عاصم آئمہ کو انگوٹھی پہناتا ہے پھر آئمہ عاصم کو۔۔۔پھر سب رشتہ دار باری باری رسم کرتے ہیں۔۔۔رشتہ داروں کے بعد حرا اور ماہم سٹیج پہ آتی ہیں اور ادھر سے یاور بھی سٹیج پے چڑھتا ہے۔ حرا رسم کرنے کے لئے آئمہ کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے جبکہ ماہم دوسری طرف جا کے بیٹھنے لگتی تو یاور بیٹھ جاتا ہے اور ماہم کو یہ سب دیکھ کے بہت غصہ آتا ہے تو فوراً سے یاور کو وہاں سے اٹھنے کا کہتی کہ پہلے میں نے رسم کرنی ہے آپ بعد میں کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور اپنے ہی دھیان میں رسم کرنے بیٹھ جاتا ہے اسے نہیں معلوم تھا کہ ادھر کوئی اور بھی رسم کرنے کے لئے بیٹھ رہا تھا تو اچانک ماہم کی آواز پہ اوپر منہ اٹھاتا ہے۔۔۔ آپ بعد میں کر لینا اب میں بیٹھ گیا ہوں مجھے کر لینے دیں

ماہم: نہیں پہلے ہمیں کرنی ہے۔ میں نے اور میری دوست نے ایک ساتھ کرنی ہے۔۔ماہم حرا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتاتی ہے۔ آپ بعد میں کرنا

یاور ماہم کے ہاتھ کے اشارے کی طرف دیکھتا ہے تو دوسری طرف حرا جو دیکھ کے اسکا دل خوشگوار انداز میں دھڑکتا ہے اور اپنی جگہ سے اٹھ جاتا ہے تو ماہم اور حرا رسم کرتی ہیں۔۔۔یاور اتنی دیر حرا کو ہی دیکھتا رہتا ہے اس بات سے بے خبر کہ کوئی اسے بھی نوٹ کر رہا ہے

حرا نے ہلکے گلابی رنگ کی شرٹ اور ساتھ فیروزی رنگ کا گرارہ پہنا ہوا تھا اوپر ہلکا سا میک اپ کیا ہوا کانوں میں جھمکے,ہاتھوں میں میچنگ چوڑیاں اور سٹائل سے بال بنائے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گلے میں سلیقے سے دوپٹہ ڈالا ہوا تھا جو اس وقت یاور کو کسی بھی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی اور حرا کو یوں سامنے دیکھ کے اس کے دل کی بے ترتیب ہوتی ہوئی دھڑکن اس کے قابو سے باہر ہو رہی تھی۔۔ حرا اور ماہم رسم کر کہ اٹھ چکی تھی لیکن یاور مسلسل اسی طرف دیکھے جا رہا تھا جس طرف حرا اور ماہم اٹھ کے گئی تھیں۔۔۔

او میرے یار اب تم نے رسم کرنی ہے ہماری یا ہم اٹھ جائیں۔۔۔ یاور اپنے ہی خیالوں میں کھویا ہوا تھا جب عاصم کی آواز سنتے ہوئے وہ ہوش کی دنیا میں آیا اور عاصم کے ساتھ بیٹھ کے رسم شروع کی۔۔۔۔

رسم ہونے کے بعد سب مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔۔ کھانا کے دوران بھی اور بعد میں بھی یاور کی نظریں مسلسل حرا کا تاقب کر رہی تھیں اور حرا ان سب باتوں سے بے خبر اپنی دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھی۔۔۔

* *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ اپنی این جی او سے فارغ ہو کے گھر آئی تو محمود صاحب ابھی بھی اپنی بہن عافیہ کی باتوں کے بارے میں سوچ کر پریشان ہو رہے تھے کہ اگر بچوں نے انکار کر دیا تو عافیہ کو کیسے سنبھالے گے۔۔۔

رخسانہ محمود کے پاس بیٹھتے ہوئے۔۔ آپ کیوں اتنے پریشان ہیں آخر ایسی کیا بات ہو گئ ہے عافیہ سے جو آپ دوپہر سے اس طرح پریشان ہیں۔۔

محمود: عافیہ اور بچے پرسوں آرہے ہیں۔۔۔۔۔

رخسانہ : یہ تو بہت خوشی کی بات ہے آپ ایسے ہی پریشان ہو رہے

محمود: میں اس لیے پریشان نہیں ہوں کہ وہ ادھر آرہے ہیں بلکہ اس لیے پریشان ہوں عافیہ اس بار بچیوں کی شادی کرنا چاہتی ہے یاور اور آزر سے۔۔۔ اگر بچوں نے انکار کر دیا تو تم جانتی ہو عافیہ کو کتنا واویلا کرے گی اور مجھ سے نہیں دیکھی جاتی عافیہ کی پریشانی۔۔

رخسانہ: آپ پہلے بچوں سے تو بات کرلیں ہو سکتا ہے وہ دونوں مان جائیں آپ ایسے ہی ٹینشن لے رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود: ہاں تم سہی کہہ رہی ہو مجھے پہلے بات کرنی چاہئے۔۔ ایسا کرو تم سب کے لیے چائے بنوالو اور یاور اور آزر کو بھی بلالو دونوں سے بات کر لیتے ہیں

رخسانہ: میں کہتی ہوں رمضان سے چائے کا اور بلواتی ہوں ان دونوں کو بھی۔۔۔ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئ

یاور منگنی سے آنے کے بعد اپنے کمرے میں بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کے بیٹھا حرا کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کی اس کی آنکھوں کے سامنے حرا کا چمکتا ہوا چہرہ آگیا تو اس کے چہرے پے مسکراہٹ گہری ہو گئ

خیال

حرا شاپنگ مال سے شاپنگ کر کے نکل رہی تھی جب یاور اور عاصم گاڑی سے نکلے اور شاپنگ مال کے اندر جا رہے تھے تو یاور کو آفس سے اس کی سیکریٹری کی کال آئی۔۔ تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو میں کال سن کے آتا ہوں....یاور نے عاصم کو کہا تو عاصم ہاں میں سر ہلاتا ہوا آگے بڑھ گیا اور یاور نے کال اٹینڈ کر لی......

یاور: جی فیضہ بولیں

فیضہ: سر وہ اکرم صاحب آپ سے ملنے کا کہہ رہے ہیں

یاور: تو آپ نے انہیں کہا نہیں کہ میں آج نہیں مل سکتا کچھ مصروف ہوں

فیضہ: سر میں نے کہا ہے لیکن وہ کہہ رہے ہیں انہیں ضروری ملنا ہے آپ سے اور نیو پروجیکٹ کے بارے میں کچھ اہم انفارمیشن دینی ہے آپ کو

یاور: چلیں ٹھیک ہے آپ انہیں کہہ دیں کے شام پانچ بجے آفس میں آ کر مل لیں مجھ

فیضہ: اوکے سر اللہ حافظ

یاور: اللہ حافظ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور فون بند کر کے جیسے ہی مڑا تو اس کی ٹکر حرا سے ہوئی جو شاپنگ کر کے اب باہر جا رہی تھی تو اس کے ہاتھ سے شاپنگ بیگ نیچے گر گئے۔۔۔ حرا نیچے بیٹھ کے اپنا سامان اٹھانے لگی۔۔ یاور بھی حرا کا سامان اٹھاتے ایم سوسوری میں نے دیکھا نہیں تھا تو۔۔۔ کہتے ہوئے جیسے ہی اسکی نظر حرا پے پڑی تو وہ آنکھیں جھپکنا بھی بھول گیا اور حرا کو ہی دیکھتا رہا۔۔۔ سامان اٹھاتے ہوئے حرا کے پہنی ہوئی چوڑیاں کھنک رہی تھیں جن کی کھنکھناہٹ میں یاور کو اپنا دل حرا کی طرف کھیچتا ہوا محسوس ہو رہا تھا.... حرا جلدی جلدی سامان اٹھا کے روڈ کراس کرتی ہے... یاور اب بھی اسی طرف دیکھ رہا تھا جدھر حرا روڈ کراس کر کے گئی تھی

عاصم: وہ چلی گئی ہے اب ہوش کی دنیا میں واپس آجاؤ یاور کے کندھے پے ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے....

یاور: تم نے دیکھا وہ کتنی معصوم اور خوبصورت تھی

عاصم: میں نے نہیں دیکھا کیوں کہ اسکا چہرہ دوسری طرف تھا البتہ یہ ضرور دیکھا ہے کہ تم اسے بہت پیار سے دیکھ رہے تھے...... تو یاور حرا کو سوچتے ہوئے مسکرا دیتا ہے۔۔ اب اگر اس کے دیدار سے موصوف نکل آئے ہوں تو شاپنگ کر لیں...؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: ہاں چلو پھر مجھے بھی ایک کلائنٹ سے ملنا ہے... کہتے ہوئے شاپنگ مال کے اندر چلے جاتے ہیں۔۔۔

یاور اپنے ہی خیالوں میں کھویا ہوا تھا۔ ہوش تو اسے تب آیا جب دروازے پے ناک ہوا.......

یاور: آجاؤ

رمضان : یاور بیٹا آپ کو بیگم صاحبہ نے بلایا ہے

یاور: رمضان چچا آپ چلیں میں آتا ہوں....

رمضان کے جانے کے بعد یاور ایک بار پھر آنکھیں بند کرتا ہے اسکی آنکھوں کے سامنے حرا کا کھکھلاتا ہوا چہرہ دوبارہ آتا ہے تو وہ مسکراتے ہوئے آنکھیں کھولتا ہے.... یقیناً آپ کو خدا نے میرے لیے ہی بنایا ہے اسی لیے آپ بار بار میرے سامنے آتی ہیں۔۔۔ یاور مسکراتا ہوا اٹھ کے رخسانہ بیگم اور محمود کے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور:موم آپ نے بلایا تھا مجھے

رخسانہ:ہاں بیٹھو تم سے کچھ بات کرنی ہے.....یاور صوفے پے بیٹھتے ہوئے جی موم بولیں

اتنی دیر میں رمضان چائے لے کے اندر آتا ہے....بیگم صاحبہ یہ چائے

رخسانہ:ادھر رکھ دو ٹیبل پے اور آزر کو بلاؤ

.....جی بیگم صاحبہ رمضان چائے رکھتے ہوئے....جی چھوٹے صاحب گھر میں نہیں ہیں

رخسانہ:ٹھیک ہے تم جاؤ رمضان ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے تو رخسانہ محمود اور یاور کو چائے کا کپ پکڑاتی ہے اور خود بھی چائے کا کپ لے کے بیڈ پے بیٹھ جاتی ہے

....یاور چائے کا گھونٹ پیتے ہوئے موم آپ نے کوئی بات کرنی تھی

....رخسانہ:تم نے کیا سوچا پھر شادی کے بارے میں تم نے کہا تھا کہ کچھ دن تک بتاؤں گا

.....یاور:میں بھی ایک دو دن میں آپ سے بات کرنے والا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود: ہم نے کہ تمہاری پھوپھو کی بیٹی اقرا سے تمہاری شادی کے بارے میں سوچا ہے تمہارا کیا خیال ہے...؟؟؟

یاور: اقرا کے ساتھ حیران ہوتے ہوئے پوچھتا ہے اور چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھ دیتا ہے۔۔۔

محمود: ہاں اقرا سے تمہاری پھوپھو کی خواہش ہے کہ اقرا کی شادی تم سے ہو اور افرا کی آزر سے اور پرسوں شام کی فلائٹ سے آرہے ہیں وہ سب

یاور: ڈیڈ میں میں نے کبھی بھی اقرا کے بارے میں ایسا نہیں سوچا.... پریشانی سے ماتھا مسلتے ہوئے کہتا ہے

رخسانہ: تو اب سوچ لو بیٹا اور اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے

یاور: لیکن........

اس سے پہلے یاور مزید کچھ کہتا۔۔۔۔ امید ہے تمہاری طرف سے ہاں ہی ہو گی اچھے سے سوچ لو محمود یاور کو کہتے ہیں تو یاور خاموشی سے اٹھ کے اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب, حنا, فواد, زکیہ اور اختر صبح صبح دبے پاؤں حرا کے کمرے میں آتے ہیں.... حرا گہری نیند میں سو رہی تھی وہ سب حرا کے بیڈ کے قریب کھڑے ہوتے ہیں تو حنا اور فواد ایک ساتھ تین سے چار غبارے پھاڑتے ہیں۔۔ حرا دھماکوں کی آواز سے ڈر کے اٹھتی ہے۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے ٹو یو

ہیپی برتھڈے ٹو یو

فواد اور حرا اب پارے والے غبارے پھاڑتے ہیں۔ جن کے پھٹنے سے پارہ حرا پر گرتا ہے

ہیپی برتھڈے ٹو یو ڈیئر حرا

وہاب ان سب لمحوں کو اپنے موبائل کے کیمرے میں قید کرتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا صبح اپنے برتھڈے وش پہ بہت خوش ہوتی ہے اور اٹھ کے اپنی ماما کے گلے لگ جاتی ہے۔۔ تھینک یو سو مچ ماما۔۔۔زکیہ بیگم حرا کا ماتھا چومتی ہیں اور اسے دعائیں دیتی ہیں۔۔ پھر اختر صاحب حرا کے سر پہ پیار کرتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہیں۔۔ حرا کی لمبی زندگی, اچھی صحت اور بہت ساری خوشیوں کی دعائیں کرتے ہیں

حرا: تھینک یو سو مچ بابا جب تک آپ کی اور ماما کی دعائیں اور آپ سب کا ساتھ ہے میں بہت خوش ہوں.... مسکراتے ہوئے اپنے بابا کے سینے سے لگ کے کہتی ہے

زکیہ بیگم: اب فریش ہو کے نیچے آجاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں۔۔ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تو اختر صاحب بھی انکی پیروی کرتے ہوئے باہر چلے جاتے ہیں

زکیہ اور اختر کے جانے کے بعد حرا اب وہاب کی طرف مڑ کے ایک ہاتھ کمر پہ رکھے اور دوسرا ہاتھ وہاب کے آگے کرتے ہوئے چلو بھائی اب آپ میرا گفٹ نکالیں

وہاب: گفٹ بھی چاہئے تمہیں....؟؟

حرا منہ کا سٹائل بناتے ہوئے۔۔ جی بالکل چاہئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب : یہ صبح صبح تمہیں وش کرنے کے چکر میں اتنے سارے غبارے پھاڑ دیئے یہ گفٹ پسند نہیں آیا کیا

حرا: آپ کو لگتا آپ کی جان اتنے سستے میں چھوٹ جائے گی

وہاب: سوچا تو یہ ہی تھا ایسے چھوٹ جائے گی پر لگتا تم نہیں چھوڑنے والی

حنا: بھائی جب آپی کے لیے گفٹ لیں تو میرے لیے بھی لے لینا

فواد: اور میرے لیے بھی۔۔ معصوم سی شکل بنا کے کہتا ہے

وہاب حنا کے آگے ہاتھ لہراتے ہوئے سالگرہ حرا کی ہے اور گفٹ تم دونوں کو کس خوشی میں۔۔

فواد اور حنا یک زبان دانت دیکھاتے ہوئے آپی کی سالگرہ کی خوشی میں۔۔

وہاب کچھ سوچتے ہوئے حرا تمہاری سالگرہ بہت مہنگی پڑ رہی ہے اس لیے اب تمہارا گفٹ بھی کینسل۔۔۔ کہہ کر کمرے سے باہر جا رہا ہوتا۔۔۔

حرا: بھائی اگر آج آپ نے مجھے گفٹ نہ دیا تو میں کبھی بھی آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔۔ افسردہ ہوتے ہوئے اپنے جان سے پیارے بھائی کو دھمکی دیتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب جس کا ایک پاؤں کمرے کے باہر اور ایک اندر ہوتا حرا کی بات سن کے پیچھے کو مڑ کے آتا ہے اور حرا کے بال بگاڑتے ہوئے یہ تو اور بھی اچھی بات ہے ہر سال تمہاری سالگرہ کے گفٹ والے پیسے بچ جایا کریں گے... اور کمرے سے باہر چلا جاتا ہے جبکہ حرا حرا وہیں پہ منہ بنا کے کھڑی اپنے بھائی کو جاتے ہوئے دیکھتی ہے

فواد اور حنا ایک دوسرے کے ہاتھ پے ہاتھ مارتے ہوئے ہنستے ہیں۔ کیونکہ ان دونوں کا کام ہی سب کو تنگ کرنا ہے اور سب کو تنگ کر کے انہیں بہت سکون ملتا ہے

حرا: اگر مجھے گفٹ نہ ملا نا تو تم دونوں اپنی خیر منانا.... انگلی سے دونوں کو وارن کرتے ہوئے کہتی ہے تو حنا اور فواد پھر سے ہنستے ہیں اور حرا فریش ہونے کے لئے واش روم میں گھس جاتی ہے

*******@@@@*************@@@@******

یاور ساری رات سو نہیں سکا تھا اس لئے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اور سر بھی درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔ اسے محمود صاحب کی بات بہت پریشان کر گئی تھی ایک تو وہ جس سے محبت کرتا اسکا نام تک نہیں پتا اور پھر وہ کہاں رہتی ہے یہ بھی نہیں جانتا تھا اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لئے ابھی موم ڈیڈ سے اس کے بارے میں بات کرنا ٹھیک نہیں تھا اوپر سے اب پھوپھو اور ان کی بچے آرہے پاکستان تو محمود صاحب نے کافی امید سے کہا تھا کہ "مجھے امید ہے تمہاری طرف سے ہاں ہی ہو گی" اب یاور اسی سوچ میں تھا کہ انکار کرنے کی کیا وجہ بیان کرے گا

یاور اٹھ کے فریش ہوا اور آفس کے لئے تیار ہو کے باہر آیا اور ناشتہ کئے بغیر ہی آفس جانے لگا تو رخسانہ نے یاور کو آواز دی۔۔۔یاور ناشتہ نہیں کرنا؟؟

یاور: نہیں موم مجھے بھوک نہیں ہے

محمود: کیا ہوا تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے

یاور: ٹھیک ہے بس سر میں کچھ درد ہے پین کلر لوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔ کہہ کے جانے لگتا ہے تو آزر بھی اپنے کمرے سے نکل آتا ہے۔۔بھائی آجائیں ناشتہ کرتے ہیں چھوڑیں آفس کو۔۔ میری طبعیت خراب ہوتی تو میں کبھی بھی آفس نہ جاتا

رخسانہ: تم ویسے جاتے ہو جو طبعیت خراب ہونے پے نہیں جاؤ گے آزر کو دیکھتے ہوئے کہتی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاور: میں لیٹ ہو رہا ہوں پھر شام میں ملاقات ہوتی ہے کہتے ہوئے باہر نکل گیا

آزر: چھوٹی سی تو زندگی ہے موم بندہ انجوائے کرے کام تو ہوتے رہتے ہیں

رخسانہ: تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا نفی میں سے ہلاتے ہوئے کہتی ہیں

رخسانہ اور محمود آزر کا خوشگوار موڈ دیکھ کے کافی حد تک ریلیکس ہو گئے تھے کیونکہ چند دن پہلے آزر جتنے غصے میں تھا اس بات نے ان دونوں کو بہت پریشان کر رکھا تھا

آزر چیئر کھینچ کے بیٹھتے ہوئے... یہ کیا میرا جوس کدھر ہے رمضان رمضان..... آزر چلاتے ہوئے رمضان کو آواز دیتا تو رمضان دوڑتے ہوئے آتا ہے۔۔جی چھوٹے صاحب ڈرتے ہوئے کہتا ہے

آزر: جب پتا ہے صبح ناشتے میں میں فریش جوس پیتا ہوں پھر ٹیبل پے جوس کیوں نہیں ہے دھاڑتے ہوئے غصے میں کہتا ہے

رمضان کانپتے ہوئے چھوٹے صاحب فروٹس ختم ہو گئے تھے اب سلیم لے کے آیا ہے تو میں بنا دیتا ہوں

آزر: فروٹس لانے والا کام ایک دن پہلے کیا کرو مجھے جوس ٹائم پہ چاہئے سمجھے تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمضان: جی چھوٹے صاحب

آزر: اب کھڑے کھڑے منہ کیا دیکھ رہے ہو دفع ہو جاؤ اور جلدی سے جوس بنا کے لاؤ چیختے ہوئے کہتا ہے تو رمضان جلدی دے کچن میں گم جاتا ہے

رخسانہ آزر کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی ہیں جیسے کہہ رہی ہوں یہ کبھی نہیں سدھر سکتا.....

محمود: آزر مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے بہت نرم لہجے میں کہتے ہیں

آزر: جی فرمایئے آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔۔ ٹیبل پہ دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے آگے کو جھک کے بدتمیزی سے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ ایسا ہی تھا اگر اس کے مطابق کوئی کام نہ ہو تو پل میں موڈ اچھا تو اگلے ہی پل موڈ خراب

.... محمود آزر کی بدتمیزی کو نظر انداز کرتے ہوئے.... کل تمہاری پھوپھو آ رہی ہیں تو

آزر محمود کی بات کاٹتے ہوئے تو میں کیا کروں اگر آ رہی ہیں تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو یہ کہ کل شام پانچ بجے انھیں ائیر پورٹ سے لے کے آنا ہے اور جب تک تمہاری پھوپھو اور ان کے بچے ادھر رہیں گے تو تم ان کے بچوں کو گھماؤ گے

آزر: میں آپ کو ڈرائیور لگتا ہوں جو آپ نے یہ سوچ لیا کہ میں انہیں گھماؤں گا منہ ٹیڑھا کرتے ہوئے کہتا ہے اور اٹھ کے اپنے کمرے میں جاتے ہوئے۔۔ آپ کے مہمان ہیں خود ہی لے کے آئیں ان کو.... میں نوکر نہیں ہوں آپ کا کہہ کر زور سے اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتا ہے تو محمود اور رخسانہ افسوس سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں

****

بھائی مجھے بہت بھوک لگی ہے کہیں سے کچھ کھا لیتے ہیں پھر گھر چلیں گے

وہاب: اچھا اچھا چلتے ہیں میں کچھ چیزیں لے لوں بس تھوڑی دیر انتظار کر لو

حنا: نہیں بھائی مجھ سے اب اور انتظار نہیں ہوتا کچھ کھلا دیں نہیں تو میرے پیٹ میں جو چوہے دوڑ رہے ہیں انہوں نے خود کشی کر لینی ہے اور سارا الزام آپ کے سر آ جونا ہے پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب: پھر ایسا کرو تم اور فواد چلے جاؤ وہ سامنے بیکری ہے ادھر سے کچھ لے کے کھالو میں بس پانچ منٹ میں آتا ہوں ادھر

فواد: او کے بھائی جلدی آنا ہم ادھر ہی آپ کا انتظار کریں گے

وہاب: ہمممم جاؤ تم دونوں ورنہ اس کے چوہوں نے مر جانا ہے..... کہتے ہوئے گفٹس والی شاپ کی طرف بڑھ گیا.... حنا اور فواد بیکری میں گھس گئے

وہاب نے گفٹ شاپ سے حنا اور فواد کے لیے دو ٹیڈی بیئر پیک کروائے اور حرا کے لئے چھوٹی سی پلاسٹک کی ڈول پیک کروائی پھر وہ وہاں سے سیدھا بیکری آیا تو حنا اور فواد نے پیزا اور تین کولڈ رنک لے لی تھی..... لے لیا کھانے کے لئے سامان۔۔۔؟؟ وہاب نے حنا اور فواد کے پاس آتے ان کے ہاتھ میں چیزیں دیکھ کے پوچھا

حنا: جی لے لیا آپ نے کچھ لینا ہے تو لے لیں نہیں تو ان چیزوں کی پیمینٹ کر دیں

وہاب: کھانا تم دونوں نے ہے اور پیمنٹ میں نے کروں کس خوشی میں ہاتھ لہراتے ہوئے پوچھتا ہے........ حنا وہاب کو کولڈرنک دیکھاتے ہوئے اس خوشی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب: لاؤ دو پھر مجھے۔۔۔

حنا: آہاں۔۔۔ہاتھ پیچھے کھینچ کے نفی میں سر ہلاتے ہوئے۔۔۔۔ایسے نہیں پہلے پیمنٹ کر کے آئیں

وہاب: پیمنٹ کر آؤں بتاتا ہوں میں تمہیں آ کے انگلی سے وارن کرتے ہوئے کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا اور ایک حرا کی برتھڈے کے لیے کیک لے کے ساری پیمنٹ کی۔۔۔

اتنی دیر میں فواد اور حرا نے ایک کولڈرنک میں منٹوز ڈال کے کولڈرنک کا ڈھکن بند کر دیا

وہاب قریب آیا تو حنا نے جلدی سے کولڈرنک اس دی۔۔۔۔۔۔ یہ لیں بھائی اپنی کولڈرنک اب آپ کا حق بنتا ہے پی لیں کیا یاد کریں گے کس سخی سے پالا پڑا ہے۔۔۔۔جی جی کیوں نہیں سخی میڈم وہاب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔اس بات سے بے خبر کہ اب بازار میں اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے اور بوتل کا ڈھکن کھولا تو ساری بوتل وہاب پہ گر گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا اور فواد قہقہہ لگا کے ہنستے ہیں تو وہاب جو باقی کی بوتل بچی ہوئی تھی فواد پہ گرادی دل تو اس کا کر رہا تھا کہ حنا پے گرا دے لیکن بازار میں اپنی بہن کو اس طرح تنگ وہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے شامت فواد کی آ گئی۔۔

بھائی یہ کیا سارا کارنامہ حنا آپی کا اور آپ نے مجھ پے گرادی بوتل۔۔ فواد نے منہ بگاڑتے ہوئے بیچارگی سے کہا تو وہاب کا دل کیا نہال ہی ہو جائے اپنے چھوٹے بھائی کی معصومیت پے

وہاب : یہ اس لیے گرائی ہے تا کہ تم دوبارہ حنا کا ساتھ نہ دو الٹی حرکتوں میں..... چلو اب نکلو یہاں سے اس سے پہلے شاپ والے تم دونوں کو صفائی میں لگا لیں کہہ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا تو حنا اور فواد بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھنے لگے

ابھی وہاب نے دروازہ کھولا ہی تھا کہ پیچھے سے دھڑام کسی کے گرنے کی آواز آئی وہاب نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو حنا میڈم اوندھے منہ فرش پہ گری ہوئی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب کو ہنسی تو بہت آئی حنا پے لیکن حنا کی رونے والی شکل دیکھ کے اس نے اپنی ہنسی کو بہت مشکل سے ضبط کیا اور جا کے حنا کو اٹھایا

آپی چوٹ تو نہیں آئی آپ کو...؟؟ فواد نے پریشانی سے پوچھا اور آگے بڑھ کے حنا سے سارا سامان پکڑا اور وہاب حنا کو سہارا دیتے ہوئے شاپ سے باہر لے آیا

وہاب: چوٹ زیادہ آئی ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلیں؟؟؟؟

حنا: نہیں گھر چلتے ہیں میں ٹھیک ہوں تھوڑی سی چوٹ ہے گھر جا کے میڈیسن لوں گی تو ٹھیک جاؤں گی۔۔۔ حنا نے کہا تو وہاب نے ایک آٹو آٹو والے کو ہاتھ اشارے سے روک لیا

****

حرا اور زکیہ بیگم کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھیں

اختر صاحب باہر سے آئے اور آ کے لاؤنج میں صوفے پہ بیٹھ گئے تو حرا نے گلاس میں پانی لا کے اپنے بابا کو دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اختر صاحب: شکریہ بیٹا... تمہاری ماما کہاں ہے

حرا: بابا کچن میں ہیں بلاؤں ماما کو...؟

اختر صاحب: نہیں... تم ایسا کرو مجھے ایک کپ چائے بنا دو

حرا ہاں میں سر ہلاتی ہوئی کچن میں چلی گئی

آ گئے تمہارے بابا...؟ حرا کو کچن میں آتے دیکھ کر تو زکیہ بیگم نے سلاد کاٹتے ہوئے مصروف سے انداز میں پوچھا

حرا: جی ماما آ گئے ہیں کیتلی میں چائے کے لیے پانی ڈالتے ہوئے... آپ کا پوچھ رہے تھے میں نے بتا دیا کہ کچن میں ہیں

زکیہ بیگم چلو ٹھیک ہے تم چائے بنا کے یہ تھوڑا سلاد کاٹ دینا میں تمہارے بابا کو دیکھ لوں کہتے ہوئے کچن سے باہر نکل گئ

فواد اور وہاب نے ساری تیاری کی ٹیبل پہ کیک رکھا اور ادر گرد پھول کی پتیوں سے دل بنایا اور اس میں حرا کا نام لکھا اور ساتھ غباروں سے ڈیکوریشن کی۔۔ وہاب اور فواد کا سارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کام ہو چکا تھا.. اور فواد کمرے میں چلا گیا جبکہ وہاب ایک نظر پھر ساری تیاری پہ ڈالی کہ کہیں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی جب وہاب کو تسلی ہو گئی تو وہ بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

* *

حنا بازار سے آ کے میڈیسن کھا کے سو گئی تھی اب اٹھی تو اس کی طبعیت اب دوپہر سے کافی بہتر ہو گئی تھی اور سب تیار ہو کے حرا اور وہاب کا انتظار کر رہے تھے.... حرا جلدی سے تیار ہو کے باہر آ گئی تھی

وہاب شاور لے کے باہر نکلا تو فواد اسے بلانے آ گیا۔۔

فواد: بھائی جلدی آ جائیں سب انتظار کر رہے ہیں

وہاب: تم چلو میں آتا ہوں کہہ کر اپنا موبائل اٹھایا

فساد: اچھا جلدی آ جایئے گا اب پھر نا بلانے آنا پڑے ایک تو آپ بہت سست ہیں کوئی کام وقت پر نہیں کرتے... کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا اور وہاب کا منہ کھلا ہی رہ گیا فواد کی بات سن کے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب فواد کی بات کو اگنور کر کے موبائل پہ ٹیکسٹ دیکھا تو اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آ گئی اور جلدی سے نیٹ پر لسٹ چیک کی تو سب سے اوپر اس کا ہی نام تھا.... اب وہاب کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی جلدی سے تیار ہوا اور باہر آ گیا تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے...

وہاب کے آتے ہی سب اٹھ کے کیک والے ٹیبل کی طرف بڑھ گئے

حرا ڈیکوریشن دیکھتے ہوئے... واؤ........... زبردست. ماما کتنی پیاری ڈیکوریشن کی ہے نا بھائی نے

زکیہ بیگم: ہاں ماشااللہ... وہاب کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہتی ہیں

حرا جو ابھی تک ڈیکوریشن کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھی وہاب کی آواز پر ہوش میں آئی

.... یہ لو چھری اور کیک کاٹو

حرا نے کینڈل بجھا کے کیک کاٹا

ہیپی برتھڈے ٹو یو

ہیپی برتھڈے ٹو یو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب نے تالیاں بجاتے ہوئے حرا کو وش کیا اور سب نے ہیپی بر تھڈے ڈیئر حرا

حرا کو گفٹ دیئے

....حرا نے سب کو کیک کھلایا

حرا: وہاب بھائی آپ نے گفٹ نہیں دیا.. جائیں میں نہیں بار کرتی آپ سے منہ بسورتے

ہوئے کہا.

وہاب: اوشٹ میں کمرے میں ہی بھول آیا... کہتا ہوا دوڑ کے کمرے میں گیا اور گفٹ اٹھا

کے لایا اور حرا کو اسکا گفٹ دیا..... بھائی ہمارا گفٹ کہاں ہے حنا اور فواد ایک ساتھ بولتے

ہیں...

....وہاب: تمہیں گفٹ چاہئے ادھر آؤ پہلے کیک کاٹو

.....حنا کیک کاٹنے کے لیے آگے بڑھی تو وہاب نے سارا کیک اٹھا کہ حنا کہ منہ پہ مارا

حنا کا سارا منہ کیک سے بھر گیا

...ہاہاہاہا.....ہاہاہاہا.......ہاہاہاہا

حرا کی شکل دیکھ کے سب قہقہ لگا کے ہنستے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....یہ لو اپنا گفٹ وہاب مسکراتے ہوئے حنا کو اور فواد کو گفٹ دیتا ہے

حرا اپنا گفٹ کھول کے دیکھتی ہے تو وہاب کو دیکھاتے ہوئے....بھائی یہ کیسا گفٹ ہے

....افسردہ ہوتے ہوئے کہتی ہے...ہاہاہاہا...ہاہاہاہا

ایک بار پھر سب قہقہ لگاتے ہوئے ہنستے ہیں تو حرا رونے والی شکل بنا کے بیٹھ جاتی ہے

وہاب: اچھا میرے پاس ایک خوشخبری ہے آپ سب کے لیے

اختر صاحب: کیا خوشخبری ہے برخوردار؟

وہاب: بابا میرا ٹیسٹ کلئیر ہو گیا ہے لندن یونیورسٹی میں سکالرشپ والا

زکیہ بیگم: ماشااللہ ماشااللہ بہت بہت مبارک ہو کہتے ہوئے وہاب کے سر پے پیار کرتی ہیں اور وہاب کا ماتھا چومتی ہیں....اختر صاحب وہاب کو گلے لگا کے مبارک باد دیتے ہیں....

پھر تینوں بہن بھائی وہاب کے گلے لگتے ہوئے مبارک باد دیتے ہیں ہیں اور چاروں مل کے ....ایک زور سے چیخ مارتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم اور اختر صاحب اپنے بچوں کا پیار دیکھتے ہوئے خوش ہوتے ہیں اور ہمیشہ ایسے ہی خوش رہنے کی دعا کرتے ہیں....

****

آزر سٹی بجاتے ہاتھ میں گاڑی کی چابی گھوماتے ہوئے اندر داخل ہوا تو رخسانہ اور محمود صاحب کھانا کھانے لگے تھے اور رمضان کھانا میز پے رکھنے میں مصروف تھا.... اپنے موم ڈیڈ کو کھانا کھاتے دیکھ کر وہ بھی میز کے قریب آیا۔۔

" ہیلو موم ڈیڈ....!!! "

چابی میز پہ رکھ کر کرسی کھینچ کے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

رخسانہ پلیٹ میں سالن ڈال کر محمود صاحب کے آگے رکھتی ہیں آزر کو بنا کوئی جواب دیئے اپنے لئے بھی پلیٹ میں سالن ڈالتی ہیں

" آزر گہری سانس لیتے ہوئے "زبردست خوشبو... کیا بنا ہے آج کھانے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود اور رخسانہ آزر کی موجودگی کو مکمل طور پر نظر انداز کر کے کھانا کھانے لگ جاتے ہیں

کیا ہوا ہے موم آپ دونوں بات کیوں نہیں کر رہے مجھ سے.. "تھوڑی دیر اور جواب نا" ملنے پہ آزر بے چینی سے پوچھتا ہے....

اب کی بار رخسانہ ایک نظر آزر کو دیکھتی ہے لیکن کہتی کچھ نہیں اور پھر سے کھانا کھانا شروع کر دیتی ہے

آزر جو خوش گوار موڈ میں اندر آیا تھا اب کی بار بھی جواب نہ ملنے پر زور سے غصے میں میز پر ہاتھ مارتے... کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو بات کیوں نہیں کر رہے مجھ سے

رخسانہ جو نوالہ منہ میں لے جا رہی تھی اسے واپس پلیٹ میں رکھتے ہوئے... ہوا ہمیں نہیں تمہیں ہے

مجھے کیا ہوا ہے... آزر حیران ہوتے پوچھتا ہے

رخسانہ: تم بد تمیز ہو گئے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر : واٹ.....میں اور بدتمیز؟؟

آزر کے چیخنے سے محمود صاحب کو زور سے کھانسی آتی ہے جو کھانا کھانے میں مصروف تھے تو رخسانہ گلاس میں پانی ڈال کر محمود صاحب کو دیتی ہے

رخسانہ: ہاں تم بدتمیز ہو گئے ہو۔۔ تم بھول گئے ہو کہ ہم تمہارے ماں باپ ہیں

آزر: میں نے کب بدتمیزی کی آپ سے...

صبح ناشتے کے وقت.."رخسانہ آزر کو یاد دلاتے ہوئے کہتی ہے "

آزر: تو آپ اس لئے ناراض ہیں مجھ سے کہ میں نے پھوپھو کو ائیر پورٹ سے پک کرنے سے انکار کیا....

چلیں آپ دونوں ناراض نہ ہوں میں لے آوں گا انہیں

رخسانہ: اکیلی پھوپھو نہیں آرہی تمہاری....ان کے ساتھ ان کے بچے بھی آرہے ہیں پاکستان

آزر: ٹھیک ہے میں لے آوں گا۔۔ کتنے بجے کی فلائٹ سے آرہے ہے وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمود: پانچ بجے

آزر: اوکے۔۔ مام اب تو کھانا دے دیں مجھے بہت بھوک لگی ہے تو رخسانہ آزر کے لئے پلیٹ میں کھانا ڈالتی ہے

پھر وہ سب کھانا کھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں تو یاور بھی آفس سے آ گیا اور سلام کرتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا

کھانا نہیں کھاؤ گے.... رخسانہ یاور کو کمرے کی طرف بڑھتے دیکھ کر پیچھے سے پوچھتی ہے تو محمود اور آزر بھی یاور کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے.. "یاور بنا مڑے جواب دے کے کمرے کی طرف بڑھ " جاتا...

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے ناں۔۔۔ "ابھی یاور نے بمشکل دو قدم ہی اٹھائے ہوں گے" کہ رخسانہ نے ایک اور سوال پوچھا

یاور: جی مام ٹھیک ہے بس تھک گیا ہوں تو سونا چاہتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ: ٹھیک ہے بیٹا جاؤ جا کر سو جاؤ کہتی ہے تو یاور اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے اور رخسانہ نے اسے دور تک جاتے دیکھا تھا

****

بھائی...!!!

وہاب حرا کے لئے جو موبائل لایا تھا اس میں سم ڈال کے اس کی سیٹنگ کر رہا تھا جب حنا وہاب کے کمرے میں آئی تو وہاب نے جلدی سے موبائل اپنے پیچھے چھپا لیا...

بھائی کیا چھپا رہے ہیں؟ حنا قریب آتے ہوئے وہاب کو اپنے پیچھے کچھ چھپاتا دیکھ کر بولی

وہاب: اُف تم ہو مجھے لگا۔۔۔ ادھر بیٹھو مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

"حنا بیڈ پہ وہاب کے پاس بیٹھتے ہوئے۔۔۔" جی بھائی بولیں

وہاب: میں نے برتھڈے پر حرا کو دینے کے لئے موبائل لیا تھا لیکن اسکی کچھ سیٹنگ ہونے والی تھی اس لئے میں رات حرا کو اس کی برتھڈے پر یہ نہیں دے سکا جس وجہ سے اس کا موڈ آف ہے ہے کہ میں نے اسے گفٹ نہیں دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا:واؤ۔۔۔کتنا پیارا ہے

وہاب:لیکن ہماری حرا سے زیادہ پیارا نہیں ہے

حنا:ہاں آپی سے زیادہ اچھا تو نہیں پھر بھی بہت خوب صورت ہے۔۔آپ آپی کو کب دیں گے یہ۔۔۔؟

وہاب:اچھا پہلے میری بات سنو..تم جانتی ہو میرا اسکالرشپ پہ ایڈمیشن ہو گیا ہے تو میں چار پانچ دن تک چلا جاؤں گا تو میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میں چلا جاؤں تو تم میرے جانے کے بعد یہ موبائل حرا کو دے دینا۔۔

کیا ابھی میں اس پہ گیم کھیل لوں۔۔۔حنا وہاب کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاب: بالکل بھی نہیں.. حنا سے موبائل واپس پکڑ کر اسے پیک کر کے شاپنگ بیگ میں ڈال کے حنا کو پکڑاتا ہے۔۔ یہ لو اسے سمبھال کے رکھ لو ابھی حرا کو پتہ نہ چلے اور یاد سے میرے جانے کے بعد حرا کو دے دینا

حنا: میں یہ رکھ کے آتی ہوں پھر مجھے آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں

وہاب: اسے رکھ کے آتے ہوئے میرے لیے ایک کپ چائے بنا لانا اور ساتھ حرا اور فواد کو بھی بلا لینا مجھے بھی کچھ ضروری بات کرنی ہے تم سب سے

حنا ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

* *

آپی اپکو بھائی بلا رہے ہیں حنا کچن میں جاتے ہوئے حرا کو لاؤنج میں بیٹھا دیکھ کر بولی جو گود میں کشن رکھے چپس کھاتے ہوئے ایل ای ڈی پر کوئی ڈرامہ دیکھنے میں مصروف تھی

حرا: تم کچن میں جا رہی ہو اگر چائے بناؤ تو ایک کپ میرے لئے بھی بنا دینا کہتے ہوئے کشن سائیڈ پر رکھ کر کھڑی ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....فواد: آپی ایک کپ میرے لئے بھی بنا دینا

فواد جو ابھی سکول سے آیا تھا لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے حرا کی بات سن کر فوراً سے بولا۔۔۔حنا بنا کوئی رسپانس کیے کچن میں چلی گئی اور چائے بنانے لگی

حرا فواد کے کندھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے... چل میرے شیر بھائی کے پاس چلتے ہیں تو فواد حرا کے ساتھ وہاب کے کمرے میں چلا گیا

حرا کمرے میں آتے وہاب کو بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا دیکھ کر۔۔"بھائی آپ نے بلایا تھا"

وہاب سیدھا ہو کر بیٹھتے ہاں مجھے تم لوگوں سے کچھ بات کرنی تھی اس لئے بلایا بیٹھو....فواد اور حرا بیڈ پر ہی وہاب کے پاس بیٹھ گئے۔۔۔

"جی بھائی بولیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا میں نے کچھ دن میں چلے جانا ہے لندن تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ میرے جانے کے بعد تم ماما اور بابا کا خیال رکھنا حنا ابھی بچی ہے اسے اپنی شرارتوں سے فرصت نہیں ملتی تو میں یہ ذمہ داری تمہیں سونپ کر جا رہا ہوں

حرا: بھائی اس کے لیے آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے میں ماما بابا کا پورا خیال رکھوں گی... اور ایک مزے کی بات آج صبح سے حنا نے کوئی شرارت نہیں کی۔۔ حرا خوش ہوتے بتاتی ہے

وہاب: ہممم میں نے بھی نوٹ کیا ہے آج حنا چپ چپ سی ہے شاید میرے جانے کا سن کر....

کیا سازشیں چل رہی ہیں میرے خلاف..." حنا چائے لے کے آتے وہاب کو بولتے" ہوئے سن کے بولی

کوئی سازشیں نہیں چل رہی تمہارے خلاف... لاؤ چائے دو مجھے

حنا: دیتی ہوں دیتی ہوں پہلے آپ کو مجھ سے ایک پرامس کرنا ہو گا

وہاب: کیسا پرامس....؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا: آج شام آپ ہمیں آئسکریم کھلانے لے کے جا رہے ہیں

وہاب: پرامس....

فواد: واؤ ہم آج آئسکریم کھانے جائیں گے ایکساٹڈ ہوتے کہتا ہے

وہاب اور حرا فواد کو اس طرح ایکساٹڈ ہوتے دیکھ کر مسکراتے ہیں اور حنا سب کو چائے کے کپ تھماتی ہوئی اپنا کپ اٹھا کر صوفے پہ بیٹھ جاتی ہے

جیسے ہی حرا نے چائے کا گھونٹ پیا تو فوراً سے بدمزہ ہو کر سارا باہر نکال دیا اور چائے کا کپ میز پہ رکھتے ہوئے...."اتنی کڑوی چائے "

..وہاب نے بھی اسی لمحے چائے کا گھونٹ بھرا... کیا ہوا حرا چائے تو بالکل ٹھیک ہے

نہیں بھائی اس نے میری چائے میں نمک ڈال دیا ہے آپ خود ہی چیک کریں... جیسے ہی وہاب نے حرا کی چائے کا ایک سیپ لیا اس کا حلق کڑوا ہو گیا تو اس نے وہ چائے سائڈ ٹیبل پر رکھ دی....

بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے حنا گھر میں ہو اور کسی کو تنگ نہ کرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا یہ کیا طریقہ ہے چائے دینے کا چلو سوری بولو حرا سے... وہاب نے حنا کو ڈانٹتے ہوئے کہا تو حنا نے جلدی سے اٹھ کر حرا کے کانوں کو پکڑتے ہوئے سوری کہا۔۔ یہ کبھی نہیں سدھرے گی وہاب نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور حرا حنا کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے... "اب معاف کیا...." تو وہاب اور فواد ہنس پڑے اور حنا کا منہ حیرانی سے کھلا ہی رہ گیا کیوں کہ وہ اس حملے کے لیے تار نہیں تھی

وہاب: حنا میرے جانے کے بعد تم ماما بابا کو پریشان نہیں کرو گی اوکے ؟؟؟

حنا: کیا بھائی میں پریشان کرتی ہوں سب کو منہ بسورتے ہوئے کہتی ہے

وہاب: جی.... تم بہت پریشان کرتی ہو سب کو اگر میرے بعد کیا تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا اور کبھی بھی تم سے بات نہیں کروں گا سنا تم نے

حنا اپنے بھائی کی بات سن کے افسردہ ہوتے آپ ہو جائیں ناراض لیکن میں نے ہمیشہ ایسی ہی رہنا ہے

وہاب: فواد میرے بعد تم دونوں بہنوں کا خیال رکھنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے سر.... فواد وہاب کو سلوٹ مار کے کہتا ہے تو سب کھکھلا کر ہنستے ہیں

حنا: بھائی آپ سچی میں مجھ سے ناراض ہو جائیں گے

وہاب: بالکل ہو جاؤں گا اگر تم تنگ کرو گی تو.... اب یہ منہ ٹھیک کرو اور شام کو تیار رہنا ....سات بجے پھر آئسکریم کھانے چلیں گے

حنا کو اداس دیکھ کر وہاب نے آئسکریم کا کہا جس کا تھوڑی دیر پہلے حنا نے وہاب سے وعدہ لیا تھا تو حنا کے چہرے پے بھی مسکان آ گئ

****

مس فیصنہ یہ فائل لے جائیں مس رباب کو دیں ان سے کہیں اسے ریڈ کر لیں اور مجھ سے آکر ملیں... اور یاور کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کے آنکھیں بند کر لی

اوکے سر... فیصنہ فائل اٹھا کے آفس روم سے باہر جانے کے لیے دروازہ کھولتی ہے تو یاور دروازہ کھولنے کی آواز سن کر...... مس فیصنہ ایک کپ چائے کا بھی دے جائیں بند آنکھوں سے ہی کہتا ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر... فیصنہ کہہ کر روم سے باہر چلی گئی تو عاصم آفس میں داخل ہوتے چائے کا ایک نہیں دو کپ آرڈر کر دو کہتا ہوا یاور کے سامنے والی چیئر پہ بیٹھ گیا

یاور عاصم کی آواز سنتے آنکھیں کھولتے "تم کب آئے...؟؟" عاصم سے پوچھتا ہے

ابھی جب تم چائے کا آرڈر دے رہے تھے

یاور سیدھا ہوتے فون کا رسیور اٹھا کے کان سے لگاتے "مس فیصنہ دو کپ چائے بھیجوا دیں..." کہہ کر رسیور فون پہ رکھتے ہوئے... تم ہمیشہ چائے کے ٹائم پر ہی کیوں آتے ہو؟؟ یاور ایک آئی برو اٹھا کر عاصم سے پوچھتا ہے

کیونکہ جب تم چائے کے لئے آرڈر دیتے ہو تو مجھے تمہاری آواز آجاتی ہے اس لئے پھر میں تمہارے ساتھ چائے پینے آجاتا ہوں

سر آپ نے بلایا تھا... رباب آفس روم میں داخل ہوتے پوچھتی ہے

جی مس رباب آئیں بیٹھیں...

رباب بیٹھتے ہوئے... جی سر...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس رباب میں نے آپ کو فائل بھیجی ہے اسے اچھی طرح ریڈ کر لیں اگر کچھ سمجھ نہ آئے تو مجھ سے پوچھ لیں اور کل صبح کچھ جلدی آنا ہمیں ایک میٹنگ میں جانا ہے

لیکن سر میں۔۔۔

اورہاں کل ذرا ڈریسنگ کچھ اچھی کر کے آیئے گا کل کی پریزنٹیشن آپ نے دینی ہے...

اس سے پہلے رباب کچھ بولتی یاور نے اسے ایک اور آرڈر دے دیا تھا

مگر سر۔۔۔

کوئی اگر مگر نہیں اب جائیں اور جا کے فائل ریڈ کریں اچھی طرح

رباب بنا کچھ کہے پیر پٹختی افس سے باہر چلی گئی اور اپنے کیبن میں جاتے ہی غصے سے فائل کھولتے ہوئے...."بندہ کسی کی بات ہی سن لیتا ہے مجال ہے جو بات سن لیں بس اپنا حکم چلاتے رہتے ہیں اب بھلا میٹینگ میں میرا کیا کام...اوپر سے پریزنٹیشن کا بھی مجھے کہہ دیا جیسے میں پہلے پریزنٹیشن دیتی رہی ہوں۔۔مجھے کیا دلوا لیں مجھ سے پریزینٹیشن آپ کو ہی لاس ہو گا"بڑبڑانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے لیڈی ڈائنا کیا کر رہی ہو۔۔

ڈانس کر رہی ہوں نظر نہیں آرہا کام کر رہی ہوں..رباب جو پہلے ہی غصے میں تھی عثمان کے بلانے پہ تو پھٹ ہی پڑی تھی

لیکن ابھی تو تم کسی سے باتیں کر رہی تھی مجھے لگا مجھے یاد کر رہی ہو گی اس لئے تنہائی میں خود سے باتیں کر رہی۔۔ عثمان رباب کے غصے کی پرواہ کئے بغیر اسے اور چڑانے لگا۔۔۔رباب کو تنگ کرنے میں عثمان کو مزہ آتا تھا

عثمان تنگ نہیں کرو اور جاؤ یہاں سے مجھے کام کرنے دو رباب تلخ ہوتے ہوئے کہتی ہے

اوہو بھئی کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو

میں نے کہا نا جاؤ یہاں سے ورنہ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔رباب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کوئی چیز اٹھا کے مارے عثمان کے سر میں

.....ویسے کتنی ظالم ہو نا تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔۔اب کی بار رباب چیختے ہوئے کہتی ہے تو عثمان فوراوہاں سے غائب ہو گیا اور رباب ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے فائل پہ جھک گئی

اس بیچاری کی بات تو سن لیتے ایسے ہی ڈانٹ کر باہر بھیج دیا

چھوڑو اسے چائے پیو اور بتاؤ کیسے آنا ہوا۔۔یاور چائے کے کپ کی طرف اشارہ کرتے بولا تو عاصم نے بھی کپ اٹھالیا

کچھ شاپنگ کرنی تھی شادی کی سوچا تمہیں ساتھ لے لوں اس لیے آیا تھا

ٹھیک ہے تم چائے پی لو میں ذرا یہ فائل دیکھ لوں تو چلتے ہیں یاور مصروف سے انداز میں کہتا ہے

****

بیٹا کہاں جا رہے ہو...زکیہ بیگم جائے نماز طے کرتے ہوئے وہاب کو باہر جاتا دیکھ کر پوچھتی ہیں تو وہاب پیچھے مڑ کر اپنی ماما کے پاس آتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما ایک دوست سے ملنا تھا تو اسی کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔ کچھ منگوانا ہے تو بتا دیں میں آتے ہوئے لے آؤں گا

نہیں بیٹا کچھ نہیں منگوانا بس تم جلدی گھر آ جانا۔۔ زکیہ بیگم وہاب کے سر پے ہاتھ پھیرتے پریشان ہوتی کہتی ہیں

...ماما آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں خیریت تو ہے

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے پتا نہیں میرا دل کیوں گھبرا رہا ہے آج صبح سے ہی میری بائیں آنکھ پھڑک رہی ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے۔۔۔ کہتی صوفے پہ بیٹھ گئ تو وہاب بھی ان کے پاس نیچے فرش پہ بیٹھ گیا اور زکیہ بیگم کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئے۔۔۔

ماما کچھ نہیں ہوتا آپ ایسے ہی پریشان ہو رہی ہیں دیکھیں میں آپ کے سامنے ہوں اور سب اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہیں۔۔ کہہ کر اپنا سر زکیہ بیگم کی گود میں رکھ لیا۔۔۔

ہممم..... اللہ تعالیٰ تم سب کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھے آمین... زکیہ بیگم وہاب کے سر میں ہاتھ پھرتے ہوئے کہتی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا اندر لاؤنج میں آتے ہوئے ماما ساری دعائیں بھائی کو ہی دینی ہیں کیا کچھ ہمیں بھی دے دیں

تو تم کیوں جیلس ہو رہی ہو اگر ماما مجھے دعا دے رہی ہیں...وہاب زکیہ بیگم کی گود سے سر اٹھاتے فوراً حرا کو جواب دیتا ہے

کیونکہ ان دعاؤں پہ صرف آپ کا حق نہیں بلکہ ہمارا بھی حق ہے

جی نہیں ماما پہ صرف میرا حق ہے تمہیں اور حنا کو تو ہم نے بیاہ کے رخصت کر دینا ہے پھر ماما میرے پاس ہوں گی اس لئے ان دعاؤں پہ بھی صرف میرا ہی حق ہے وہاب حرا کو چڑاتے ہوئے کہتا ہے

ماما......دیکھیں نا بھائی کیا کہہ رہے ہیں حرا افسردہ ہوتے کہتی ہے

زکیہ بیگم اپنے بچوں کی نوک جھوک پہ مسکراتی ہیں

وہاب اپنی ماما کو مسکراتا ہوا دیکھ کہ کچھ پر سکون ہوتا ہے اور اپنی ماما کے ہاتھ پکڑ کے چومتا ہے....ماما جاؤں اب میں..؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ بیٹا جلدی آنا...زکیہ بیگم وہاب کے ماتھے پہ بوسہ دیتی ہوئی کہتی ہیں

جی ماما جلدی آجاؤں گا آپ فکر نا کریں پھر آکے آپ کی یہ دو چڑیلوں اور ایک بھوت کو آئسکریم کھلانے بھی لے کے جانا ہے۔۔رشوت دوں گا ان دونوں کو تو میری پیکنگ بھی کریں گی ناوہاب حنا کو آتے دیکھ کے کہتا ہے....

کیا کہا چڑیلیں اب ہم آپ کو چڑیلیں لگتی ہیں....حنا کھا جانے والی نظروں سے وہاب کو دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے جبکہ حرا ابھی اپنے لیے بولے جانے والے لقب پہ منہ کھولے صدمے سے وہاب کو ہی دیکھ رہی تھی

ہاں چڑیلیں ہی تو ہو دیکھو کیسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھ رہی جیسے کھا نا ہو مجھے اور حرا نے تو منہ ہی کھول لیا کھانے کو....وہاب ان دونوں کو اچھی طرح تپا کر مزید بولنے کا موقع دیئے بنا مزے سے بائے کرتا ہوا باہر چلا گیا

زکیہ بیگم وہاب کو دور تک جاتا ہوا دیکھتی ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما آجائیں بھائی واپس اچھے سے خبر لوں گی ان کی کیسے ہمیں چڑیلیں کہہ کے گئے ہیں حنا اپنہ ماما کو سناتے ہوئے واپس کمرے میں چلی گئ اور زکیہ بیگم اٹھ کے کچن کی طرف بڑھ گئ

****

یاور اور عاصم شاپنگ مال میں کپڑے دیکھنے میں مصروف تھے جب یاور کے فون پہ بیل آنے لگی تو یاور نے نمبر دیکھا گھر سے کال آرہی تھی... یاور نے کال اٹینڈ کر کے فون کان سے لگایا..

ہیلو...!!

....اوکے مام میں لے آوں گا آپ پریشان نہ ہوں

اوکے اللہ حافظ کہتے یاور نے موبائل پینٹ کی جیب میں ڈال لیا

کس کی کال تھی...عاصم نے یاور کو دیکھتے ہوئے پوچھا

مام کی.. آج پھوپھو آرہی تو انہیں ائیر پورٹ پے لینے جانا تھا آزر نے پر آزر فون نہیں اٹھا رہا اس لیے پریشان ہوتے مجھے کال کی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے تم جاؤ میں خود ہی دیکھتا ہوں عاصم یاور کو کہتے ایک ڈریس کی طرف بڑھا اور
..یاور شاپنگ مال سے باہر نکل گیا

پانچ بجے پھوپھو کی فلائٹ تھی اور اب 5:20 ہو رہے تھے یاور فل سپیڈ سے گاڑی ڈرائیور
کرتے ائیر پورٹ جا رہا تھا کہ اچانک سامنے سے بائیک آ گئ اور گاڑی یاور کے کنٹرول
میں نہ رہی اور سامنی آتی بائیک کے ساتھ بری طرح سے ٹکرائی۔۔سیٹ بیلٹ باندھے
ہونے کی وجہ سے یاور کو تو کوئی چوٹ نہیں آئی لیکن جتنی زور سے ٹکر ہوئی تھی اور بائیک
والا دور جا کہ گرا تھا اس سے صاف اندازہ ہو رہا تھا کہ اسے اچھی خاصی چوٹیں لگی ہیں

یاور نے گاڑی روکی اور باہر نکل کے دیکھا تو وہ اوندھے منہ سڑک پر گرا ہوا تھا اور سر پہ
چوٹ لگنے کی وجہ سے سر سے خون بہہ رہا تھا یاور نے قریب آ کر جب اسے سیدھا کیا تو
چہرہ دیکھ کر یاور کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر نے ائیر پورٹ جاتے یاور کی گاڑی دیکھی تو اس نے بریک لگائی اور گاڑی سے باہر نکل کے ادھر ادھر دیکھا تو اس کی نظر سڑک پر پڑے بے جان وجود اور اس کے پاس بیٹھے یاور پر پڑی جو ابھی صدمے میں تھا کہ یہ کیا ہو گیا ہے

آزر چل کے یاور کے قریب آیا جب اس نے یاور کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو یاور نے پریشان نظروں سے آزر کی طرف دیکھا

کیا ہوا ہے بھائی۔۔۔ آزر نے یاور کو اپنی طرف دیکھتے پا کر اس سے پوچھا

آزر.... مم... مجھ سے یہ ایکسیڈینٹ..... یاور نے سڑک پر پڑے وجود کی طرف اشارہ کرتے بتایا

آزر نے آگے بڑھ کر سڑک پر پڑے بے جان وجود کی نبض چیک کی تو اس کی نبض ابھی چل رہی تھی۔۔ پھر کسی خیال کے آتے ہی آزر یاور کی طرف مڑا۔۔ بھائی ہی از ڈیڈ.... آزر نے یاور کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا

.نن نہ نہیں آزر اسے اٹھاؤ ہم اسے ہوسپٹل لے کے چلتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی وہ مر گیا ہے آزر نے یاور کو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

لیکن آزر ....

چلیں آپ گھر چلیں میں کرتا ہوں کچھ اس کا اور میں پھوپھو کو لے آؤں گا آپ جائیں

آزر نے یاور کو گاڑی میں بیٹھاتے کہا تو یاور وہاں سے چلا گیا۔۔

یاور کے جاتے ہی آزر مکرو ہنسی ہنستے واپس اس وجود کے پاس آیا اور دوبارہ نبض چیک کرتے ہوئے ہنستا ہے۔۔

واہ رے قدرت ... میں تو تمہیں مارنا چاہتا تھا اچھا ہوا تمہارا ایکسیڈینٹ ہو گیا اب تم خود ہی مر جاؤ گے۔۔ہاہاہا کتنا مزہ آئے گا جب ایک تیر سے دو شکار ہوں گے ....

بہت بہادر سمجھتے تھے تم بھی خود کو لیکن اب اس وقت تم میرے رحم و کرم پر ہو چاہوں تو تمہیں بچا لوں چاہوں تو مار دوں۔۔ میں تمہیں بچاؤں گا نہیں لیکن ماروں گا بھی نہیں کیونکہ جتنی سلو تمہاری نبض چل رہی ہے تم ہو سپٹل تک پہنچنے سے پہلے ہی مر جاؤ گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزر مکروہنسی ہنستے گاڑی میں جا کے بیٹھ گیا اور ایک افسوس والی نگاہ اس وجود پہ ڈالتے گاڑی لے کے چلا گیا

****

یاور کو گاڑی چلاتے ہوئے اچانک خیال آیا کہ جب وہ اسے سیدھا کر رہا تھا تو اسے اپنے ہاتھوں پہ اس کی سانس چلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔

پھر اس نے کچھ دن پہلے گھر میں مام اور ڈیڈ کو آزر کی وجہ سے پریشان دیکھا تھا اور وجہ آزر کا اس کے ساتھ کوئی پنگا تھا

اووو...نو میں کیسے اتنی بڑی غلطی کر سکتا ہوں مجھے واپس جانا ہو گا اسے ہوسپٹل لے کے اگر آزر نے۔۔۔اس سے آگے وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا اور گاڑی کو فوراً بیک کر کے اس جگہ لے گیا جہاں حادثہ ہوا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب وہاں پہ کچھ نہیں تھا یاور نے پریشانی سے آزر کو کال کی لیکن آزر نے کال اٹینڈ نہیں کی تو اس نے خود سے اندازہ لگایا کہ آزر اسے ہوسپٹل لے گیا ہو گا اسی لئے کال پک نہیں کر رہا اور گاڑی میں بیٹھ کے گھر جانے کی بجائے اپنے فلیٹ پہ چلا گیا

وہ اکثر جب کبھی پریشان ہوتا تھا تو اپنے فلیٹ پر چلا جاتا تھا جہاں اسے مکمل تنہائی مل جاتی تھی

اور یہ یاور کی سب سے بڑی غلطی تھی کہ وہ آزر جیسے بے حس انسان پہ بھروسہ کر رہا تھا

ماما دیکھیں نا بھائی ابھی تک نہیں آئے اب تو رات کے آٹھ بج رہے ہیں بھائی نے کہا تھا سات بجے تک تیار رہنا میں آجاوٴں گا پھر چلیں گے حنا بیزاری سے انتظار کرتے ہوئے کہتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو اسے کال کر کے پوچھ لو کہاں رہ گیا ہے..زکیہ بیگم نے حنا کی بیزاری محسوس کرتے ہوئے کہا جبکہ خود وہ اندر تک ڈری ہوئی تھیں کیونکہ صبح سے ہی انکی بائیں انکھ پھڑک رہی تھی

حنا نے زکیہ بیگم کی بات سنتے ہوئے ان کے فون سے وہاب کو کال ملائی مگر بے سود....

کال جاتی رہی مگر اٹھائی نہیں۔حنا نے دو تین بسر کال ملائی مگر ہر بار کال نہیں اٹھائی گئی تو حنا غصے سے موبائل صوفے پہ پھینکنے کے سے انداز میں موبائل پٹخا

آئیں سہی یہ میں بھی تک بات نہیں کروں گی جب تک آئسکریم نہیں کھلا کے لائیں گے

بتا دیجیۓ گا اپنے صاحب زادے کو۔۔آدھی رات کو آئیں گے گھر پھر کہیں گے اب جانے کا ٹائم نہیں ہے حنا وہاب کو کوستی زکیہ بیگم کو سناتی اپنے کمرے میں چلی گئی

حنا کے جانے کہ تھوڑی دیر بعد زکیہ بیگم کے فون پہ بیل بجی تو حرا نے اپنی ماما کہ کہنے پر کال اٹینڈ کر لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا نے کال اٹینڈ کر کے جیسے ہی فون کان سے لگایا تو پتا نہیں آگے سے کسی نے کیا کہا کہ حرا کی فون سنتے زور سے چیخ نکلی اور موبائل ہاتھ سے چھوٹ کے نیچے گر گیا۔۔۔ حرا کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اور وہ صوفے پہ گرنے کے سے انداز بیٹھی

زکیہ بیگم حرا کی چیخ سن کے جلدی سے حرا کے پاس آتی ہیں۔۔ حرا کیا ہوا ہے کس کا فون تھا....؟؟

حرا کی چیخ سنتے حنا, فواد اور اختر صاحب بھی وہاں آ گئے

حرا سے صدمے میں کچھ بھی بولا نہیں جا رہا تھا کہ کیا بتائے بس روئے جا رہی تھی

زکیہ بیگم حرا کو جھنجھوڑتے ہوئے حرا بتاؤ کیوں رو رہی ہو کہتی ہوئی فون نیچے سے اٹھاتی ہیں تو کال بند ہو چکی تھی۔۔۔

حنا جاؤ بیٹا بہن کو پانی لا کر پلاؤ اختر صاحب نے حرا کو سمبھالتے ہوئے حنا سے کہا تو حنا جلدی سے کچن میں گئی اور گلاس میں پانی ڈال کر لے آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم جس نمبر سے کال آئی تھی واپس اس نمبر پہ کال کرتی ہیں۔۔ آگے سے ملنے والی انفارمیشن پہ ان کے منہ سے بھی بے ساختہ چیخ نکلی تو اختر صاحب نے زکیہ سے فون لے کے کان سے لگایا....

کیا.............؟؟ کس ہوسپٹل میں۔۔۔اچھا ہم ابھی آتے ہیں کہہ کر کال کاٹ دی

****

آزر اپنی پھوپھو عافیہ اور ان کے بچوں کو لے کے گھر پہنچ گیا تھا۔۔ محمود اور رخسانہ نے ان سب کا بہت اچھا ویلکم کیا تھا

عافیہ کے بچے پہلی بار پاکستان آئے تھے وہ سب سے مل کے بہت خوش ہوئے۔۔

موم آپ نے تو کہا تھا کہ ماموں جان کے دو بیٹے ہیں ادھر تو ایک ہے اقرا نے اپنی موم سے پوچھا تھا

کھانا کھانے کے بعد وہ سب خوش گپیوں میں مصروف تھے جب اقرا نے یاد آنے پے عافیہ سے سوال کیا تو عافیہ نے ایک شکوہ کن نگاہ محمود پر ڈالی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹاوہ اصل میں یاور کو بزنس کے سلسلے میں کچھ کام تھا اس لئے ابھی تک نہیں آیا ورنہ وہ تو بہت ایکسائٹیڈ تھا تم سب کے آنے کا سن کر۔۔رخسانہ نے عافیہ کی شکائتی نظریں دیکھ کر فورا بات سمبھالی

بٹ موم نے تو کہا تھا کہ پاکستان میں جب کوئی باہر سے آتا ہے تو سب کام چھوڑ دیتے ہیں اور مہمان کو ٹائم دیتے ہیں۔۔اب کی بار سوال افرا کی طرف سے تھا

جی جی بیٹا ایسا ہی ہے لیکن یاور کو کوئی ارجینٹ کام تھا ورنہ آپ کو ائیر پورٹ لینے بھی یاور نے ہی جانا تھا اگر ضروری کام نہ ہوتا تو وہ کبھی نہیں جاتا اسی لیے تو آزر لے کے آیا.... آپ لوگ باتیں کرو میں چائے بنا کے لاتی ہوں آپ سب کے لیے

رخسانہ مزید کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی تھی اس لئے وہاں سے بہانہ بنا کر کھسک جانے میں ہی عافیت جانی

یاور کا آج گھر نہ آنا رخسانہ اور محمود دونوں کو ہی عافیہ اور اس کے بچوں کی نظر میں شرمندہ کر گیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

✲✲

پیشنٹ وہاب کے ساتھ کون ہے۔۔۔ڈاکٹر نے آئی سی یو سے باہر آتے پوچھا تو اختر صاحب جلدی سے ڈاکٹر کی طرف بڑھے

ڈاکٹر صاحب میرا بیٹا ٹھیک ہے نا۔۔۔

دیکھیں پیشنٹ کے سر میں بہت گہری چوٹ آئی ہے اور پھر انہیں بروقت ہوسپٹل نہیں لایا گیا جس کی وجہ سے بلڈ کافی بہہ گیا ہے ان کا فوری آپریٹ کرنا پڑے گا آپ اس فائل پہ سائن کر دیں اور جتنا جلدی ہو سکے بلڈ کا انتظام کر لیں تا کہ ہم جلدی آپریشن سٹارٹ کر دیں مزید دیر کی تو.....

نہیں ڈاکٹر صاحب مجھے بتائیں کہاں سائن کرنے ہیں پھر آپ آپریشن سٹارٹ کریں میں بلڈ کا انتظام کرتا ہوں..ڈاکٹر صاحب میرے بیٹے کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔ آخر میں اختر صاحب نے سائن کرتے ہوئے ڈاکٹر کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ حوصلہ رکھیں ہم پوری کوشش کریں گے.. ڈاکٹر اختر صاحب کو حوصلہ دیتے اندر چلا گیا۔۔

وہاب کا آپریشن سٹارٹ ہو چکا تھا تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر بلڈ لینے آیا تو اختر نے بلڈ ڈاکٹر کو تھماتے ہوئے

ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔

دیکھیے ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے پیشنٹ کی حالت بہت خراب ہے آپ سب اللہ سے دعا کریں... کہہ کر ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہتے بلڈ لے کے چلا گیا

اختر صاحب آئی سی یو کے ڈور سے اندر دیکھنے لگے جبکہ حرا روتے ہوئے اللہ سے دعا کرنے لگی اور حنا روتے ہوئے زکیہ بیگم کے سینے کے ساتھ لگ گئی

ماما بھائی ٹھیک ہو جائیں گے نا

ماما میں کبھی بھائی کو تنگ نہیں کروں گی بھائی سے کہیں جلدی ٹھیک ہو جائیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بالکل ٹھیک ہو جائے گا تمہارا بھائی تم رو نہیں بس اللہ سے اس کی صحت کی دعا مانگو.. اللہ تعالٰی بہنوں کی دعائیں بہت جلدی قبول کرتا ہے۔۔۔زکیہ بیگم اپنے آنسو پونچھتے حنا اور حرا کو ساتھ لگائے کہتی ہیں

اختر صاحب جو کب سے ظبط کر رہے تھے اپنے آنسو حنا کے رونے پہ وہ بھی رو پڑے اور فواد اپنے بابا کو روتے دیکھ کہ ان کے پاس آتا ہے تو اختر صاحب فواد کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہاب کے لئے دعا کرتے ہیں

وہاب کا آپریشن سٹارٹ ہوئے چھ گھنٹے ہو چکے تھے.. اختر صاحب آئی سی یو کے باہر پریشانی سے چکر لگا رہے تھے اور بار بار اللہ سے دعا مانگ رہے تھے

زکیہ بیگم وضو کر کے ہوسپٹل میں ہی نفل ادا کر کے اللہ کے سامنے ہاتھ اٹھائے گڑ گڑا رہی تھی جب اس کے کانوں میں حرا کی سسکیوں کے ساتھ دعا مانگنے کی آواز آئی

یا اللہ میں نے ساری زندگی اپنے بھائی کو بہت چاہتی ہوں

یا اللہ میں اپنے بھائی سے بہت پیار کرتی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا اللہ میرے بھائی کو میری زندگی بھی دے دے۔۔

پر یا اللہ میرے بھائی کو ٹھیک کر دے

یا اللہ میں نے تجھ سے کبھی کچھ نہیں مانگا یا اللہ آج میں اپنے بھائی کی زندگی مانگتی ہوں یا اللہ پلیز ہمیں ہمارا بھائی لٹا دیں یا اللہ پلیز....

اور روتے ہوئے وہیں سجدہ ریز ہو گئی

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے تو اختر صاحب اور فواد جلدی سے ڈاکٹر کی طرف لپکے

ایم سوری مسٹر اختر...ہم نے بہت کوشش کی مگر جو اللہ کی رضا...ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں اختر صاحب کو حوصلہ دیتے آگے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایم سوری مسٹر اختر... ہم نے بہت کوشش کی مگر جو اللہ کی رضا... ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں اختر صاحب کو حوصلہ دیتے آگے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

بھائی اگر آپ آج مجھے آئسکریم نہیں کھلا کے لائے تو میں آپ سے بہت سخت ناراض ہو جاؤں گی اور کبھی بھی آپ سے بات نہیں کروں گی... سن رہے ہیں نا آپ میں کیا کہہ رہی ہوں چلیں اٹھیں ابھی جانا ہے مجھے۔۔ حنا صدمے میں وہاب کی میت کو بازو سے پکڑ کر اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی

ماما دیکھیں بھائی اٹھ ہی نہیں رہے ہیں کب سے سو رہے ہے۔۔ بھائی نے مجھ سے پرومس کیا تھا کہ ہمیں آئسکریم کھلانے لے کے جائیں گے اور اب جب سے آئے ہیں صرف سوئے جا رہے۔۔۔ حنا وہاب کی موت پہ اپنے ہوش و حواس مکمل طور پر کھو چکی تھی اسے بالکل بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا بول رہی ہے

محلے کی کسی عورت نے حنا کو پکڑ کے بٹھایا اور ڈاکٹر کو بلوا کے سکون کا انجیکشن لگوایا تو حنا بڑبڑاتے ہوئے نیند میں چلی گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

یاور نے دوبارہ آزر سے پوچھنا بھی مناسب نہ سمجھا کہ اس نے اسے ہوسپٹل پہنچا دیا تھا یا نہیں۔۔۔

ساری رات ٹینشن میں سوچتے ہوئے اس کی گزری تھی اور اسی پریشانی میں کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا

وہ سو کے اٹھا تو صبح کے 9 بج رہے تھے.... رات کی پریشانی اور تھکان اب دور ہو چکی تھی... وہ کافی حد تک خود کو پرسکون محسوس کر رہا تھا

.... ٹائم وغیرہ دیکھنے کے بعد وہ فریش ہونے چلا گیا

فریش ہو کے آیا تو اس کا فون بج رہا تھا اس نے کال اٹینڈ کر کے فون سپیکر پر لگا دیا

ہیلو...!!!

ہیلو سر اسلام و علیکم

و علیکم اسلام مس فیضہ بولیں آج کوئی میٹنگ ہے...؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر آج آپ کی روحان صاحب کے ساتھ دس بجے میٹنگ ہے

اوکے.... یک لفظی جواب دے کر اس نے کال کاٹ دی اور ٹائم دیکھا تو ابھی چالیس منٹ رہتے تھے دس بجنے میں....وہ جلدی سے تیار ہوا اور بنا ناشتہ کئے آفس کے لئے نکل گیا

کل شام جب میں آفس سے واپس جا رہا تھا تو راستے میں بہت ہی برا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔پتا نہیں کس نے ٹکر ماری ہو گی اس بچارے کو اور پھر وہیں مرنے کے لئے چھوڑ گیا

مس رباب چلیں پہلے ہی بہت لیٹ ہو گیا ہے میٹینگ کے لئے....عثمان ابھی بتا ہی رہا تھا رباب کو کل والے حادثے کا جب یاور نے رباب کو چلنے کا کہا تو رباب اثبات میں سر ہلاتے ہوئے فائل اٹھا کے یاور کے پیچھے چل دی۔۔۔

یاور رباب کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رباب فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر ڈور بند کیا تو یاور نے گاڑی سٹارٹ کر دی اور زن سے آگے لے گیا

مس رباب ....

جی سر.....رباب نے پیچھے مڑ کر یاور کو پریشان نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ویلڈن مس رباب ویلڈن بہت اچھی پریزنٹیشن دی آپ نے...ایسے ہی پریشان ہوتی ہو کہ نہیں دے سکوں گی....اتنی اچھی پریزنٹیشن دی آپ نے میرا تو دل کر رہا ہمیشہ آپ سے ہی دلواؤں.....

میٹینگ سے فارغ ہونے کے بعد وہ واپسی کے لئے نکلے تو یاور نے رباب کی دل کھول کر تعریف کی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رباب اتنی تعریف سننے کے بعد ہونقوں کی طرح یاور کو دیکھنے لگی وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ یہ تعریف ہے یا انسلٹ۔۔۔ اسے لگتا تھا کہ سر ہمیشہ انسلٹ کرتے ہیں کبھی تعریف نہیں کرسکتے

آج رباب نے پہلی بار کوئی پریزنٹیشن دی تھی اسے بالکل بھی امید بھی نہیں تھی کہ وہ اچھے سے دے پائے گی

اب واپس جانا ہے یا یہی کھڑی رہو گی....؟؟ وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جب کسی کی آواز کانوں سے ٹکرانے پر وہ چونکی۔۔ پھر یاور کو دیکھتے فوراً گاڑی میں بیٹھ گئی

****

وہاب کو دفنانے کے بعد اختر صاحب اس کی قبر پر بیٹھ گئے۔۔ تو کیوں چلا گیا بیٹا ابھی تو تم نے باہر جانا تھا اپنے خواب پورے کرنے تھے جو ہمیشہ سے تو نے اپنی آنکھوں میں سجائے تھے۔۔۔ مجھے معاف کر دینا بیٹا میں تجھے نہیں بچا پایا.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہیں نہیں معلوم کب آنسو بند توڑ کے ان کی آنکھوں سے باہر آگئے اور وہ کتنی دیر وہاں بیٹھے روتے رہے۔۔۔ ہوش تو تب آیا جب قبرستان کے گھور کن نے آ کے ان کے کندھے پے ہاتھ رکھا۔۔

اختر صاحب نے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا جو ابھی ان کی طرف ہی دیکھ رہا تھا.....بس کرو صاحب سب اس پاک ذات کا مال ہے اور سب نے اسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے۔۔۔

گھور کن نے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو اختر صاحب وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ اور بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چل پڑے بہت رو لینے کے بعد اب وہ خود کو ہلکا محسوس کر رہے تھے اور خود کو مضبوط کرتے وہ گھر کی طرف چل پڑے ...

کیونکہ گھر جانے کے بعد انہیں پھر سے ایک مضبوط انسان بننا تھا ایک مظبوط سہارا اپنے کنبے کا

کون جانتا تھا کہ یہ رات اور دن ان کی زندگی کے سب سے بھیانک ترین دن ہوں گے اور وہاب کی موت ان کی ساری فیملی کو توڑ ڈالے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ آ گئے...بھائی کو نہیں لے کے آئے آپ...؟؟؟

گھر میں داخل ہوتے حنا اختر صاحب کے پاس آئی

بابا مجھے ہوسپٹل لے چلیں بھائی کے پاس بھائی مجھ سے ناراض ہوں گے میں بھائی سے سوری کرلوں گی۔۔۔

بھائی نے مجھ سے کہا تھا شرارتیں کرو گی تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا

مم...میں بھ...بھائی سے کہوں گی جلدی ٹھیک ہو کے گھر آ جائیں میں شرارتیں نہیں کروں گی....چا...چلیں بابا پلیز مجھے بھائی کے پاس لے چلیں....حنا جب سے ہوش میں آئی تھی ایسے ہی بولے جا رہی تھی کہ مجھے بھائی کے پاس جانا ہے

اختر صاحب نے حنا کو پکڑ کے زور سے اپنے سینے میں بھینچ لیا اور اسے اندر لے آئے

بابا کب جائیں گے ہم بھائی کے پاس...حنا نے اختر صاحب کے سینے سے لگے ہی منہ اوپر کر کے اختر صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ حنا کو کیسے سمجھائیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکیہ بیگم حنا کی حالت دیکھتے ہوئے بہت رو رہی تھی....وہاب کی وفات کے بعد حنا کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر وہ بہت پریشان ہو گئی تھی

حنا بیٹا۔۔۔

جی بابا.......کیا ہوا بابا بولیں....

اختر صاحب کو جواب نہ دیتے دیکھ حنا نے پوچھا

بیٹا وہاب نہیں رہا اب اس دنیا میں....کہتے ساتھ ہی ان کی آنکھوں سے آنسو گرے تھے جبکہ حنا وہاب کی ڈیتھ کا سن کر سکتے میں آ گئی تھی۔۔۔

نہی..نہیں بابا آپ جھوٹ بول رہے ہیں نا مجھے پتا ہے بھائی نے آپ سے کہا ہو گا کیوں کہ وہ مجھ سے ناراض ہیں....مجھے ہوسپٹل جانا ہے۔۔کہتے ساتھ ہی حنا جھٹکے سے اٹھی تھی اس سے پہلے وہ بیہوش ہو کے فرش پہ گرتی فواد اور زکیہ بیگم نے آگے بڑھ کے حنا کو تھاما تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکا بی پی لو ہو گیا تھا گھبر انے والی کوئی بات نہیں میں نے انجیکشن لگا دیا ہے تھوڑی دیر میں یہ ہوش میں آجائیں گی اور میں نے یہ دوائیں لکھ دی ہیں انہیں یہ دیں۔۔انہوں نے شائد کوئی ٹینشن لی ہے اس لیے ابھی یہ صدمے میں ہیں۔۔۔کوشش کریں انہیں ٹینشن سے دور رکھیں......ڈاکٹر نے اختر صاحب کو پرچی تھماتے کہا

حنا وہاب سے جتنا لڑتی تھی اس سے کہیں زیادہ اپنے بھائی سے پیار کرتی تھی...بلکہ وہ تو شرارتیں ہی اس لئے کرتی تھی کہ وہاب اسے ڈانٹے اور ان دونوں کی لڑائی ہو اور پھر جب مانے تو اس شرط پر کہ وہ اسے آئسکریم کھلا کے لائے گا

****

وہاب کو مرے ہوئے چھ دن ہو گئے تھے حنا کی طبعیت اب کافی حد تک سمبھل چکی تھی....لیکن جیسے جیسے دن گزر رہے تھے حرا کی حالت خراب ہو رہی تھی وہ روزرات کو وہاب کی تصویر دیکھتی تھی اور روتی رہتی تھی....آج بھی حرا وہاب کی تصویر ہاتھ میں لئے بیٹھی رو رہی تھی جب اس کے کانوں سے کسی کی آواز ٹکرائی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم رو رہی ہو...؟؟؟

حرا نے منہ اٹھا کے دیکھا تو سامنے وہاب کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔

...بھائی آپ کہاں چلے گئے تھے... آپ کو پتا ہے آپ کی بنا سب کچھ ادھورا ہو گیا ہے

....میں یہیں ہوں تمہارے پاس تمہارے دل میں

تمہیں پتا ہے نا مجھے اپنی بہنوں کے آنسو بہت تکلیف دیتے ہیں۔۔۔ تم پھر بھی رو رہی ہو

نہیں بھائی میں نہیں روتی آپ واپس آجائیں پلیز...ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے حرا نے کہا

تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میرے بعد ماما بابا کا خیال رکھو گی.. اور تم خود ہی ہمت ہار گئی ہو تو ان کا خیال کون رکھے گا........ حرا کی بات کو اگنور کرتے ہوئے وہاب نے شکوہ کرتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں......میں رکھوں گی سب کا خیال حرا نے اثبات میں سر ہلاتے کہا تو وہاب نے مسکرا کر حرا کو دیکھا اور اگلے ہی لمحے اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔۔۔

بھائی بھائی کہاں چلے گئے آپ حرا وہاب کو آوازیں دینے لگی...تو اختر صاحب حرا کی آواز سن کے کمرے میں آئے

حرا بیٹا کیا ہوا....؟؟؟

...وہ بابا بھائی آئے تھے ابھی

بیٹا مرا ہوا انسان کبھی واپس نہیں آتا۔۔۔

....نہیں بابا بھائی آئے تھے وہ مجھ سے باتیں کر رہے تھے پھر پتہ نہیں کہاں چلے گئے

اختر صاحب نے حرا کی حالت دیکھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا لیا اور اس کی کمر تھپتھپانے لگے اور حرا کو حوصلہ دیتے ایک ہارے ہوئے انسان کی طرح کمرے سے باہر نکل گئے۔۔۔

حرا نے باہر جاتے اپنے بابا کو دیکھا تھا اس وقت اسے اپنے بابا کے چہرے پہ دنیا جہان کی تھکاوٹ نظر آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے سونے سے پہلے وعدہ کیا تھا خود سے اور اپنے بھائی سے کہ وہ اب کبھی نہیں روئے گی اور نا کبھی کمزور بنے گی بلکہ وہ اپنی ساری فیملی کو سمبھالے گی اپنی فیملی کا سہارا بنے گی....وہ اپنی فیملی کو مزید ٹوٹنے نہیں دے گی

****

آج صبح حنا کبڈ سے اپنے کپڑے نکال رہی تھی جب اچانک اس کی نظر اس بیگ پر گئی جو وہاب نے اسے دیا تھا۔۔۔حنا نے وہ بیگ اٹھایا اور اسے لے کے حرا کے پاس آ گئی۔۔۔

آپی کیا کر رہی ہیں آپ....؟؟؟

حنا نے کمرے میں داخل ہوتے حرا سے پوچھا

کچھ نہیں....حرا نے سیدھے ہوتے حنا کو دیکھ کر کہا

آپی۔۔۔؟؟؟

ہوں...حرا نے سوالیہ نظروں سے حنا کی طرف دیکھا تو حنا نے وہ بیگ حرا کی طرف بڑھا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا ہے...؟؟ حرا نے بیگ پکڑتے ہوئے نا سمجھنے والے انداز میں پوچھا اور اسے کھولنے لگ گئی

آپی یہ وہاب بھائی نے آپ کے لئے لیا تھا آپ کی برتھڈے پر... لیکن آپ کو دیا نہیں تھا اور مجھے کہا تھا جب وہ لندن چلے جائیں گے تو میں یہ آپ کو دے دوں۔۔۔ حنا حرا کو دکھ بھرے لہجے میں بتا رہی تھی

حرا اب موبائل کو آن کر رہی تھی۔۔۔

کہہ رہے تھے اس میں انہوں نے آپ کے لیے کوئی سرپرائز رکھا ہے... حرا کے ہاتھ میں پکڑے موبائل کی طرف دیکھ کر حنا نے کہا

سرپرائز....؟؟؟

حنا کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے حرا نے پوچھا

جی آپی مجھے نہیں پتا کونسا سرپرائز.... آپ خود ہی دیکھ لیں کہتے ہوئے حنا اٹھ کے کمرے سے باہر چلی گئی اور اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر کے پھوٹ پھوٹ کے رو دی

جاری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel